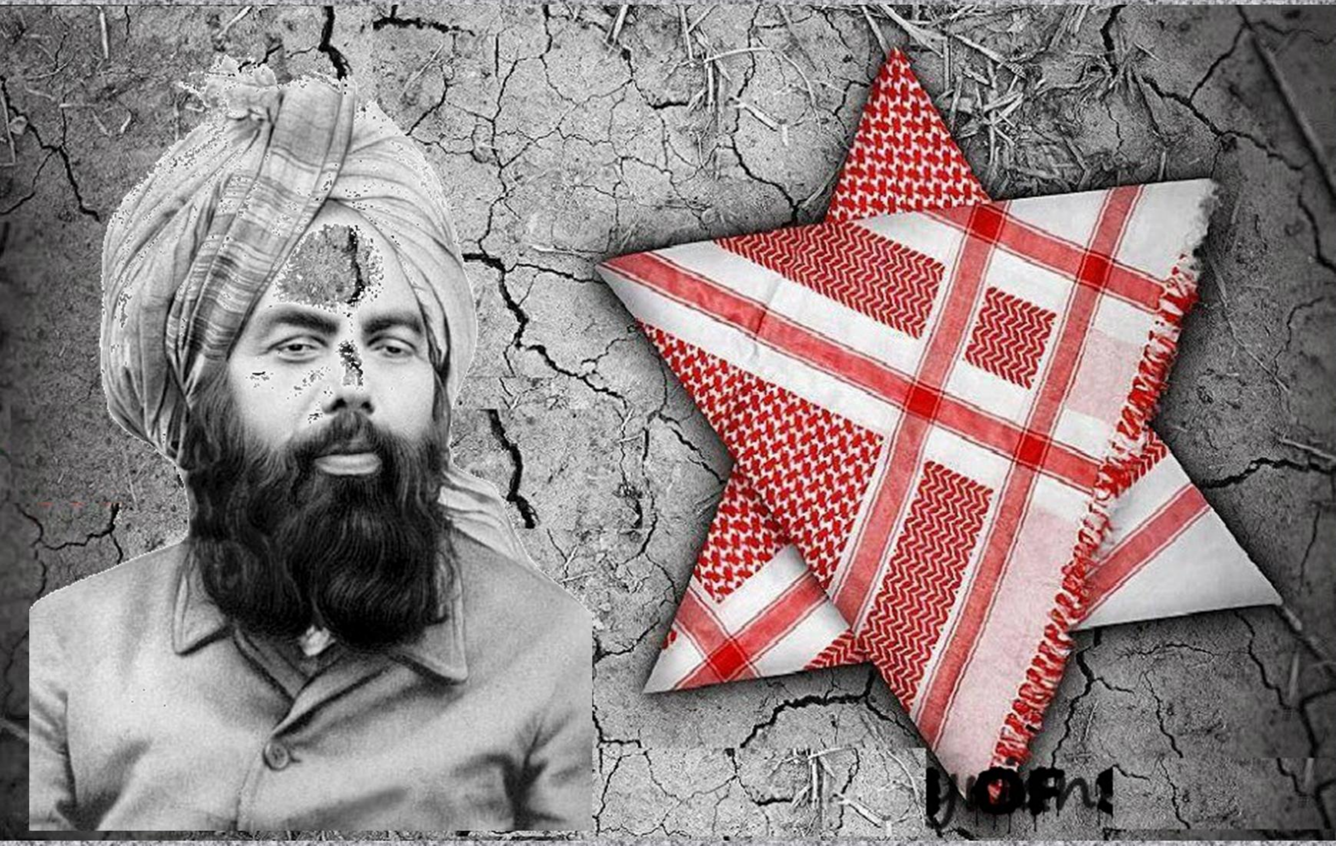
دو سگے بھائی

وہابیت اور قادیانیت



وہابی قادیانی بھائی۔ دونوں کا ایک موقف یا شیخ عبدالقادر کہنا جائز

Wahabi Qadiyani Bhai,Ek Mauqaf Ya Shaikh Abdul Qadir Kehna Shirk Kufr

کما فی التفسیر الکبیر وغیرہ پس اثبات ہمچو علم بغیر خدا شرک باشد،
ودر مفتاح القلوب لملا حسین الخباز مرقوم است واز کلمات کفر است ندا کردن اموات غائبات بگمان آنکہ حاضر اند مثل یا رسول اللہ و یا شیخ عبدالقادر و مانند آن انتہی، و از ہمینجا است کہ در عامہ کتب فقہ مسطور است لو تزوج بشہادۃ اللہ و رسولہ لا ینعقد النکاح ویکفر لاعتقادہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعلم الغیب کذا فی البحر الرائق وغیرہ
والفرقہ در میان ندائے نبی و ندائے غیر نبی و در میان با درود و سلام و ندا بدون درود و سلام از فہم ما مردم عالی است، چہ ندا برائے حاضر مے باشد، و نبی حاضر درین جا ہمچو غیر نبی نہ با درود و سلام و نہ بدون درود و سلام، و آنچہ در باب درود و سلام ثابت است، ہمیں قدر است، کہ ملائکہ صلوۃ و سلام را میرسانند، و این مستلزم حضور نیست پس ندا مطلقا مشعر باعتقاد حضور مذکور باشد، و این اعتقاد شرک است در غیر خدا پس تلفظ ہمچو کلمات کہ مشعر این اعتقاد باشند بحسب ظاہر شرک باشد و نحن نحکم بالظاہر کما فی المواقف و ندا صلوۃ الحاجۃ بحضور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بود و اکنون بر تقدیر عموم آن صلوۃ بنا بر حکایت آن وقت خواہد بود، و ہم چنین خطاب در تشہد بطریق حکایت بود شیخ عبدالحق دہلوی در رسالہ ی تشتم تحصیل البرکات فی معنی بیان التحیات مے نویسد

اور ایسا علم کسی دوسرے کے لئے ثابت کرنا شرک ہے۔
ملا حسین خباز نے اپنی کتاب "مفتاح القلوب" میں لکھا ہے "اموات غائبات کو اس حیثیت اور اعتقاد سے پکارنا، کہ وہ حاضر ہیں، مثلاً یا رسول اللہ اور یا شیخ عبدالقادر جیلانی وغیرہ" یہ کفر ہے یہی وجہ ہے، کہ کتب فقہ میں لکھا ہے، کہ اگر کوئی آدمی اللہ اور رسول کی شہادت سے نکاح کرے، تو وہ نکاح منعقد نہیں ہوگا اور نکاح کرنے والا کافر ہو جائے گا کیونکہ اس کا عقیدہ یہ ہے، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غیب جانتے ہیں (بحر الرائق وغیرہ)
اور نبی یا کسی دوسرے کو ندا کرنے یا درود اور غیر درود میں ندا کرنے کا جو فرق کیا جاتا ہے، وہ ہماری سمجھ سے تو بالا تر ہے، کیونکہ ندا تو حاضر کے لئے ہوتی ہے، اور نبی بھی حاضر نہیں ہوتا، نہ درود کے وقت اور نہ کسی دوسرے وقت، درود کے متعلق صرف اتنا ثابت ہے، کہ اس کو فرشتے پہنچا دیتے ہیں، پس ندا حاضر ہونے کے عقیدہ کی طرف اشارہ کرتی ہے، اور یہ عقیدہ شرک ہے، تو ایسے الفاظ شرکیہ سے پرہیز کرنا نہایت ضروری ہے اگر کوئی "صلوۃ الحاجۃ" کی روایت سے استدلال کرے، تو اس کا جواب یہ ہے، کہ اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم حاضر تھے، اور اب ان الفاظ کو حکایت حال ماضی کے طور پر پڑھ دیتے ہیں، جیسے نماز کے التحیات میں پڑھتے ہیں، شیخ عبدالحق

Hum na Kehte Thy Mirza Wahabi Tha

فتاوی نذیریہ

شیخ الکل حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی

★

ناشر

اہلحدیث اکادمی کشمیری بازار۔ لاہور

ما اتکم الرسول فخذوہ وما نھکم عنہ فانتھوا

فتاوی حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جسے

خاکسار محمد فضل الدین ملتانی مالک کتاب گھر قادیان

از سر نو منتخب و مرتب کر کے

اللہ بخش پرنٹنگ پریس قادیان باہتمام اللہ بخش

10 ستمبر 1935ء

قیمت ایک روپیہ

فرمایا۔ اللہ تعالے نے لا تسئلوا عن اشیاء کہہ بھی فرمایا ہے۔ بہت کھودنا اچھا نہیں ہوتا اللہ تعالے نے وعدہ فرمایا ہے۔ کہ وہ متقی کو ایسی مشکلات میں نہیں ڈالتا۔ اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ متقیوں کو اللہ تعالیٰ خود پاک چیزیں بہم پہنچاتا ہے۔ اور خبیث چیزیں خبیث لوگوں کے لئے ہیں۔ اگر انسان تقویٰ اختیار کرے۔ اور باطنی طہارت اور پاکیزگی حاصل کرے۔ جو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں پاکیزگی ہے۔ تو وہ ایسے ابتلاؤں سے بچایا جائیگا۔ ایک بزرگ کی کسی بادشاہ نے دعوت کی۔ اور بکری کا گوشت بھی پکایا اور خنزیر کا بھی۔ جب کھانا رکھا گیا۔ تو عمداً سور کا گوشت اس بزرگ کے سامنے رکھ دیا۔ اور بکری کا اپنے اور اپنے دوستوں کے آگے رکھا۔ جب کھانا رکھا گیا۔ اور کہا۔ کہ شروع کرو۔ تو اللہ تعالے نے اس بزرگ پر بذریعہ کشف اصل حال کھول دیا۔ انہوں نے کہا ٹھیرو۔ یہ تقسیم ٹھیک نہیں اور یہ کہہ کر اپنے آگے کی رکابیاں ان کے آگے اور ان کے آگے کی رکابیاں اپنے آگے رکھتے جاتے تھے۔ اور یہ آیت پڑھتے جاتے تھے۔ کہ اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ۔ غرض جب انسان شرعی امور کو ادا کرتا ہے۔ اور تقویٰ اختیار کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اسکی مدد کرتا ہے۔ اور بری مکروہ باتوں سے بچا لیتا ہے۔ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ کے یہی معنی ہیں۔ (بدر، ۲ اگست ۱۹۰۳ء صفحہ ۲۴۲)

(۱۳۶) یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ کہنا

سوال ہوا۔ کہ یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ کہنا درست ہے کہ نہیں۔ جواب۔ ہرگز نہیں۔
سوال۔ قرآن شریف میں جو آیا ہے۔ کہ خدا کی راہ میں جو مارے گئے۔ تم ان کو مردہ نہ کہو۔ وہ زندہ ہیں۔ جواب۔ اس سے یہ تو ثابت نہیں ہوتا۔ کہ وہ تمہاری آواز بھی سنتے ہیں۔ بٹالہ میں جو لوگ زندہ موجود ہیں۔ کیا اگر تم ان کو یہاں سے بلاؤ۔ تو آواز دیویں گے۔ ہرگز نہیں۔ اگر مردہ کو آواز دو۔ تو وہ بھی جواب نہ دیگا۔ معلوم ہوا وہ بھی نہیں سنتا۔ بغداد میں جا کر شیخ عبدالقادر صاحب کے مزار پر آواز دے کر دیکھ لو۔ کیا جواب دیتے ہیں۔ ہاں خدا کو کامل ایمان کے ساتھ بلاؤ۔ تو وہ جواب دیگا۔ اگر قبروں میں پڑے ہوئے مردے بھی سنتے ہیں۔ تو بلا کر دکھلاؤ۔
سوال۔ خدا جو یہ فرماتا ہے۔ کہ بل احیاء عند ربھم جواب۔ اگر زندہ کہتا ہے۔ تو وہ اپنے نزدیک کہتا ہی

وہابی اور قادیانی مذہب میں مردے نہیں سنتے۔ ہم نہ کہتے تھے مرزا وہابی تھا

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Murde Nahi Sunte

الجواب۔ ہو الموفق للصواب جواب صورت مذکورہ کا یہ ہے کہ مردہ کلام نہیں سنتا اور نہ اس میں لیاقت سننے کی ہے جیسا کہ اس پر قرآن شریف شاہد عدل ہے او کالذی مر علی قریۃ وھی خاویۃ علی عروشہا قال انی یحیی ھذہ اللہ بعد موتہا فاماتہ اللہ مائۃ عام ثم بعثہ۔ قال کم لبثت قال لبثت یوما او بعض یوم قال بل لبثت مائۃ عام فانظر الی طعامک وشرابک لم یتسنہ لہ قال اعلم ان اللہ علی کل شئ قدیر اس آیت شریف میں واقعہ عزیر علیہ السلام کی بیان فرمائی ہے وہ سو برس مرے رہے سو برس کے اندر دھوپ سردی پڑی بادل گرجے بجلیاں چمکیں آدمی چلتے پھرتے تھے مگر ان کو کسی بات کی خبر نہ ہوئی اگر مردہ میں طاقت کلام زندوں کے سننے کی ہوتی تو بادل کا گرجنا ضرور سنتے اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل مردوں کے عدم سماع پر ہوگی۔

فتاویٰ نذیریہ

ناشر اہلحدیث اکادمی کشمیری بازار لاہور

وہابی قادیانی بھائی بھائی

دونوں ہم عقیدہ

Wahabi Qadiyani Bhai Bhai Dono Hum Aqida

کہ اس طرح صف بچھا کر بیٹھتے اور فاتحہ خوانی کرتے تھے۔ (بدر ۱۶ مارچ ۱۹۰۴ء صفحہ ۵)

(۱۲۸) مردوں کو سلام اور ان کا سننا

سوال۔ السلام علیکم یا اہل القبور جو کہا جاتا ہے۔ کیا مردے سنتے ہیں؟

جواب۔ دیکھو وہ سلام کا جواب وعلیکم السلام تو نہیں دیتے۔ خدا تعالیٰ وہ سلام جو ایک دعا ہے پہنچا دیتا ہے۔ اب ہم جو آواز سنتے ہیں۔ اس میں ہوا ایک واسطہ ہے۔ لیکن یہ واسطہ مردہ اور تمہارے درمیان نہیں۔ لیکن سلام علیکم میں خدا تعالیٰ ملائکہ کو واسطہ بنا دیتا ہے۔ اسی طرح درود شریف ہے۔

ما اتٰکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا

فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

وہابی قادیانی بھائی۔ دونوں کا ایک موقف یا شیخ عبد القادر کہنا ناجائز

Wahabi Qadiyani Bhai,Ek Mauqaf Ya Shaikh Abdul Qadir Kehna Shirk Kufr

کما فی التفسیر الکبیر وغیرہ پس اثبات ہمچو علم بغیر خدا شرک باشد،
ودر مفتاح القلوب ملا حسین الخباز مرقوم است واز کلمات کفر است ندا کردن اموات
غائبات بگمان آنکہ حاضر اند مثل یا رسول اللہ و یا شیخ عبد القادر و مانند آن انتہی واز ہمیں است
کہ در عامہ کتب فقہ مسطور است لو تزوج بشہادۃ اللہ ورسولہ لا ینعقد النکاح ویکفر
لاعتقادہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعلم الغیب کذا فی البحر الرائق وغیرہ
والفرق در میان ندائے نبی وندائے غیر نبی ودر میان با درود وسلام وندا بدون درود
وسلام از فہم ما مردم عالی است، چہ ندا برائے حاضر مے باشد، ونبی حاضر درین جا ہمچو
غیر نبی نہ با درود وسلام ونہ بدون درود وسلام، وآنچہ درباب درود وسلام ثابت
است، ہمیں قدر است، کہ ملائکہ صلوۃ وسلام را میرسانند، واین مستلزم حضور نیست پس
ندا مطلقا مشعر باعتقاد حضور مذکور باشد، واین اعتقاد شرک است در غیر خدا، پس تلفظ
ہمچو کلمات کہ مشعر این اعتقاد باشند بحسب ظاہر شرک باشد ونحن نحکم بالظاہر
کما فی المواقف وندا صلوۃ الحاجۃ بحضور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بود واکنون بر تقدیر
عموم آن صلوۃ بنابر حکایت آن وقت خواہد بود، وہم چنین خطاب در تشہد بطریق حکایت بود
شیخ عبد الحق دہلوی در رسالہ مسمی تحصیل البرکات فی معنی بیان التحیات مے نویسد

اور ایسا علم کسی دوسرے کے لئے ثابت کرنا شرک ہے۔
ملا حسین خباز نے اپنی کتاب "مفتاح القلوب" میں لکھا ہے "اموات غائبات کو اس حیثیت اور اعتقاد
سے پکارنا، کہ وہ حاضر ہیں، مثلاً یا رسول اللہ اور یا شیخ عبد القادر جیلانی وغیرہ" وہ کفر ہے یہی وجہ ہے، کہ کتب فقہ
میں لکھا ہے، کہ اگر کوئی آدمی اللہ اور رسول کی شہادت سے نکاح کرے، تو وہ نکاح منعقد نہیں ہوگا، اور نکاح کرنے
والا کافر ہو جائے گا، کیونکہ اس کا عقیدہ یہ ہے، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غیب جانتے ہیں (بحر الرائق وغیرہ)
اور نبی یا کسی دوسرے کو ندا کرنے یا درود اور غیر درود میں ندا کرنے کا جو فرق کیا جاتا ہے، وہ ہماری سمجھ سے
تو بالا تر ہے، کیونکہ ندا تو حاضر کے لئے ہوتی ہے، اور نبی بھی حاضر نہیں ہوتا، نہ درود کے وقت اور نہ کسی دوسرے
وقت، درود کے متعلق صرف اتنا ثابت ہے، کہ اس کو فرشتے پہنچا دیتے ہیں، پس ندا حاضر ہونے کے عقیدہ کی طرف
اشارہ کرتی ہے، اور یہ عقیدہ شرک ہے، تو ایسے الفاظ شرکیہ سے پرہیز کرنا نہایت ضروری ہے، اگر کوئی "صلوۃ
الحاجۃ" کی روایت سے استدلال کرے، تو اس کا جواب یہ ہے، کہ اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم حاضر تھے،
اور اب ان الفاظ کو حکایت حال ماضی کے طور پر پڑھ دیتے ہیں، جیسے نماز کے التحیات میں پڑھتے ہیں، شیخ عبد الحق

Hum na Kehte Thy Mirza Wahabi Tha

فتاویٰ نذیریہ

شیخ الکل ... مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی

ناشر
اہلحدیث اکادمی کشمیری بازار لاہور

فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محمد فخر الدین ... کتاب گھر قادیان

فرمایا۔ اللہ تعالےٰ نے لاتسئلوا عن اشیاء کبھی فرمایا ہے۔ بہت کھودنا اچھا نہیں ہوتا
اللہ تعالےٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔ کہ وہ متقی کو ایسی مشکلات میں نہیں ڈالتا۔ اَلْخَبِيْثَاتُ
لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِيْنَ۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ متقیوں کو اللہ تعالیٰ
خود پاک چیزیں بہم پہنچاتا ہے۔ اور خبیث چیزیں خبیث لوگوں کے لئے ہیں۔ اگر انسان تقویٰ اختیار
کرے۔ اور باطنی طہارت اور پاکیزگی حاصل کرے۔ جو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں پاکیزگی ہے۔ تو وہ ایسے
ابتلاؤں سے بچایا جائیگا۔ ایک بزرگ کی کسی بادشاہ نے دعوت کی۔ اور بکری کا گوشت بھی پکایا
اور خنزیر کا بھی۔ جب کھانا رکھا گیا۔ تو عمداً سور کا گوشت اس بزرگ کے سامنے رکھ دیا۔ اور بکری
کا اپنے اور اپنے دوستوں کے آگے رکھا۔ جب کھانا رکھا گیا۔ اور کہا۔ کہ شروع کرو۔ تو اللہ تعالےٰ
نے اس بزرگ پر بذریعہ کشف اصل حال کھول دیا۔ انہوں نے کہا ٹھیرو۔ یہ تقسیم ٹھیک نہیں اور
یہ کہہ کر اپنے آگے کی رکابیاں ان کے آگے اور ان کے آگے کی رکابیاں اپنے آگے رکھتے جاتے
تھے۔ اور یہ آیت پڑھتے جاتے تھے۔ کہ اَلْخَبِيْثَاتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ۔ غرض جب انسان شرعی امور
کو ادا کرتا ہے۔ اور تقویٰ اختیار کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اسکی مدد کرتا ہے۔ اور بری مکروہ باتوں سے
بچالیتا ہے۔ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ کے یہی معنی ہیں۔ (بدر، ۷ اگست ۱۹۰۳ء صفحہ ۲۴۲)

(۱۳۶) یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ کہنا

سوال ہوا۔ کہ یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ کہنا درست ہے کہ نہیں۔ جواب۔ ہرگز نہیں۔
سوال۔ قرآن شریف میں جو آیا ہے۔ کہ خدا کی راہ میں جو مارے گئے۔ تم ان کو مردہ نہ کہو۔ وہ زندہ
ہیں۔ جواب۔ اس سے یہ تو ثابت نہیں ہوتا۔ کہ وہ تمہاری آواز بھی سنتے ہیں۔ بٹالہ میں جو لوگ زندہ
موجود ہیں۔ کیا اگر تم ان کو یہاں سے بلاؤ۔ تو آواز دیویں گے۔ ہرگز نہیں۔ اگر مردہ کو آواز دو۔ تو وہ بھی
جواب نہ دیگا۔ معلوم ہوا وہ بھی نہیں سنتا۔ بغداد میں جا کر شیخ عبد القادر صاحب کے مزار پر آواز دے کر
دیکھ لو۔ کیا جواب دیتے ہیں۔ ہاں خدا کو کامل ایمان کے ساتھ بلاؤ۔ تو وہ جواب دیگا۔ اگر قبروں میں
پڑے ہوئے مردے بھی سنتے ہیں۔ تو بلا کر دکھلاؤ۔

سوال۔ خدا جو یہ فرماتا ہے۔ کہ بل احیاء عند ربھم جواب۔ اگر زندہ کہتا ہے۔ تو وہ اپنے نزدیک کہتا ہے

وہابی اور قادیانی مذہب انبیاء اور اولیاء اللہ سے مدد مانگنا شرک

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Ambiya Aur Auliya se Madad Mangna Shirk

عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: ''میں نے ...

« مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ ... کراهية الحلف بالآباء

(۳۲۵۱)، ترمذی (...

''جس نے غیر اللہ کی ...

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ... قسم کھاتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

« اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ ... اَوْ يَسْكُتْ » [ابو داؤد، کتاب الأيمان و النذ... مسلم (۱٦٤٦)]

''بیشک اللہ تمھیں تمہار... قسم کھائے یا خاموش رہے۔''

مذکورہ بالا احادیث صحیح ... اجتناب کرنا چاہیے، جو لوگ اپنی گفتگو میں دودھ پتر کی قسم ... رہ جیسے الفاظ استعمال کرتے ہیں انھیں اپنے محبوب رسول صلی ... ہے اور نا جائز و حرام قسموں سے مکمل پرہیز کرنا چاہیے۔

روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق فتاوی

احکام و مسائل

کتاب و سنت کی روشنی میں

غیر اللہ سے مدد مانگنا

(سوال) غیر اللہ سے مدد مانگنا کیسا ہے؟ شریعت کی نظر میں اس کی قباحت کی صراحت فرمادیں۔

(جواب) اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کوئی کسی کو نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان۔ ایسی اشیاء کے حصول کیلئے جو مخلوق کے اختیار میں نہیں ہیں، مخلوق میں سے کسی فرد کو پکارنا شرک ہے اور پھر مردہ کو جو نہ سن سکتا ہے اور نہ جواب دے سکتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴾

[یونس:١٠٦]

''اور اللہ کے سوا کسی کو مت پکارو جو نہ تجھے نفع دے سکتا ہے اور نہ نقصان۔ اگر تو نے یہ کام کیا تو ظالموں میں شمار ہوگا۔''

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے منع فرما دیا ہے کہ کوئی غیر اللہ کو اپنی حاجت روائی یا مشکل کشائی کے لیے پکارے اور اللہ تعالیٰ نے یہ بھی بتا دیا ہے کہ اللہ کے سوا نہ کوئی کسی کو نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ ﴾ [یونس:١٠٧]

''اگر اللہ تعالیٰ تجھ کو کسی مصیبت میں مبتلا کر دے تو اس مصیبت کو دور کرنے والا اللہ کے سوا کوئی نہیں۔''

صحیح حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا:

وہابی قادیانی بھائی بھائی

دونوں ہم عقیدہ

Wahabi Qadiyani

Bhai Bhai

Dono

Hum Aqida

فتاوے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

... نام پیدا کیا۔ سو یہ سب شیطانی طریق ہیں۔ جن سے توبہ کرنا لازم ہے۔ (بدر ... ۱۹۰۶ء ...)

مُردوں سے طلب حاجت و مشکل کشائی کی درخواست

فرمایا۔ سب سے پہلے یہ ضروری ہے۔ کہ جس سے انسان دعا کرتا ہے۔ اس پر کامل ایمان ہو۔ اس کو موجود۔ سمیع۔ بصیر۔ خبیر۔ علیم۔ متصرف۔ قادر سمجھے۔ اور اسکی ہستی پر ایمان رکھے۔ کہ وہ دعاؤں کو سنتا ہے اور قبول کرتا ہے۔ مگر کیا کروں۔ کس کو سناؤں۔ اب اسلام میں مشکلات ہی اور آپڑی ہیں۔ کہ جو محبت خدا تعالیٰ سے کرنی چاہیئے۔ وہ دوسروں سے کرتے ہیں۔ اور خدا کا رتبہ انسانوں اور مُردوں کو دیتے ہیں۔ حاجت روا اور مشکلکشا صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پاک تھی۔ مگر اب جس قبر کو دیکھو حاجت روا ٹھیرائی گئی ہے۔ میں اس حالت کو دیکھتا ہوں۔ تو دل میں درد اٹھتا ہے۔ مگر کیا کہیں۔ کس کو جا کر سنائیں۔ دیکھو قبر پر اگر ایک شخص بیس برس بھی بیٹھا ہُوا پکارتا رہے۔ تو اس قبر سے کوئی آواز نہیں آئیگی۔ مگر مسلمان ہیں۔ کہ قبروں پر جاتے اور ان سے مرادیں مانگتے ہیں۔

Fikr-e-Raza 00971-559060076

وہابی اور قادیانی دھرم میں قرآن پڑھ کر ایصال ثواب کرنا ثابت نہیں

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Quran Pad Kar Isaale Sawab Karna Sabit Nahi

ہے سو یہ طریقہ بالکل بے اصل اور محدث ہے اور اس کے علاوہ قرأت قرآن کے ثواب پہنچنے اور نہ پہنچنے میں اختلاف ہے امام احمد بن حنبل اور ایک جماعت علما کے نزدیک قرأت قرآن کا ثواب میت کو پہنچتا ہے اور امام شافعی کا مشہور مذہب یہ ہے کہ نہیں پہنچتا ہے واللہ تعالے اعلم حررہ عبد الوہاب عفی عنہ۔

سید محمد نذیر حسین

سوال۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین بیچ اس مسئلہ کے کہ زید کی زوجہ جمیلہ نے بحکم خدا اس جہان فانی سے انتقال کیا اور زید واسطے ثواب کے قرآن شریف پڑھوا کر دعا مغفرت متوفیہ کی کرے یا پسر جمیلہ متوفیہ کا قرآن شریف پڑھ کر یا حافظ سے پڑھوا کر دعا مغفرت متوفیہ کی کرے تو ثواب قرآن شریف کا مرحومہ کو اللہ تعالی دے گا یا نہیں اور کسی قدر فایدہ قرآن شریف کا میت کو پہنچے گا یا نہیں اور پڑھنا قرآن شریف کا واسطے ثواب میت کے جائز ہے یا نہیں اس کا جواب قرآن شریف یا حدیث شریف سے ملنا چاہیے اس کا اجر اللہ تعالے دیوے گا۔

الجواب۔ درصورت مرقومہ واضح ہو کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کے زمانہ میں قرآن مجید پڑھ کر میت کو بخشنے کا دستور و رواج نہیں پایا گیا حدیث صحیح سے۔ اسی وجہ سے اس مسئ... امام

مالک کے نزدیک ثواب عبادا...

دغیرہ پہنچتا ہے اور امام شافعی اور...

پہنچتا ہے اور اجرت دے کر قرآن...

جیسا کہ شامی حاشیہ در مختار وغیرہ...

پڑھ کر ثواب بخشے تو نزدیک امام ا...

پہنچتا ہے اور ثواب عبادات مالیہ کا...

سوال۔ قبر پر کسی کے قرآ...

الجواب۔ تلاوت قرآ...

دیتی۔ اگر میں اس کی طرف سے کچھ صدقہ کر د...

فتاوی نذیریہ

شیخ الکل حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی

★

ناشر

اہلحدیث اکادمی کشمیری بازار لاہور

Wahabi Qadiyani

Bhai Bhai

Dono

Hum Aqida

وہابی قادیانی بھائی بھائی

دونوں ہم عقیدہ

جواب۔ میت کے واسطے دعا کرنی چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ اس کے قصوروں اور گناہوں کو بخشے۔ جو اس نے اس دنیا میں کئے تھے۔ اور ان کے پس ماندگان کے واسطے بھی دعا کرنی چاہیئے۔

سوال۔ دعا میں کونسی آیت پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ یہ تکلفات ہیں۔ تم اپنی زبان میں جس کو بخوبی جانتے ہو۔ اور جس میں تم کو جوش پیدا ہوتا ہے۔ میت کے واسطے دعا کرو۔ (بدر ۱۹۰۶ء ص ۳ و ص ۴)

(۱۵۴) میت کیلئے صدقہ دینا اور قرآن شریف پڑھنا

سوال۔ میت کو صدقہ خیرات اور قرآن شریف کا پڑھنا پہنچ سکتا ہے؟

جواب۔ میت کو صدقہ خیرات جو اسکی خاطر دیا جائے پہنچ جاتا ہے۔ لیکن قرآن شریف پڑھ کر پہنچانا حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم سے ثابت نہیں ہے۔ اس کی بجائے دعا کی جائے۔ جو میت کے حق میں کرنی چاہیئے۔ میت کے حق میں صدقہ خیرات اور دعا کا کرنا ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی... نسان اپنے ہاتھ سے دے جائے۔ کیو... (ایضاً)

سوال۔ مولود...

جواب۔ محض...

آپ کی اتباع کے...

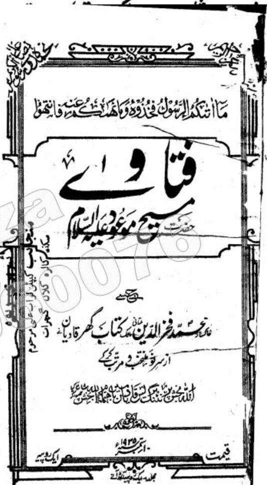
موجود ہیں۔ جیسے...

دی جائیں۔ تو وہ...

توحید ہے۔ مولود کی...

جس نے ایک جا...

کا تذکرہ موجب رحم...



ما اٰتٰکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا

فتاوے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جسے

محمد فخر الدین ملتانی کتاب گھر قادیان

از سر نو منتخب و مرتب کرکے

قیمت ایک روپیہ

وہابی نجدی اور قادیانی دھرم میں نماز کے بعد دعا بدعت ہے

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Namaz ke Baad Dua Biddat Hai

میں کوشش وجستجو سے دعا مانگا کرو کیونکہ یہ اس لائق ہے کہ تمہاری دعا قبول کر لی جائے۔'' (۱)

262- نماز کے بعد انگلیوں کو اذکار کی گنتی کے لیے استعمال کرنا چاہیے

حدیث نبوی ہے کہ ﴿اعقدن بالأنامل فإنهن مسئولات مستنطقات﴾ ''انگلیوں کے ساتھ (تسبیح وتحمید کی) گنتی کرو بلاشبہ ان سے سوال کیا جائے گا اور انہیں (روز قیامت) بلوایا جائے گا۔'' (۲)

ایک روایت میں ہے کہ ﴿يعقد التسبيح بيمينه﴾ ''آپ ﷺ اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ " سبحن الله " کی گنتی کرتے تھے۔'' (۳)

(ابن بازؒ) تسبی کو چھوڑ دینا ہی بہتر ہے اور بعض اہل علم نے اسے ناپسند کیا ہے اور افضل یہی ہے کہ انگلیوں کے ساتھ تسبیح پڑھی جائے جیسا کہ نبی ﷺ کیا کرتے تھے۔ (٤)

263- نماز کے بعد اجتماعی دعا

فرض نمازوں کے بعد امام اور مقتدیوں کی اجتماعی دعا نبی ﷺ اور صحابہ سے قطعی طور پر ثابت نہیں یہی وجہ ہے کہ بعض آئمہ نے اسے بدعت بھی قرار دیا ہے۔

(ابن تیمیہؒ) اس میں دو چیزیں ہیں:

(1) نمازی کا دعا کرنا جیسا کہ نمازی دعا...

(2) امام اور مقتدیوں کا مل کر دعا کرنا۔

یہ دوسری چیز بلاشبہ نبی ﷺ نے فرض نماز و... آپ ﷺ سے منقول ہیں۔ اگر اس موقع پر آپ... نقل فرماتے، پھر تابعین، پھر دیگر علماء (اسے ضرور... نقل کی ہیں۔ (٥)

شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے واضح طور پر اس عمل...

(ابن قیمؒ) (فرض نمازوں کے بعد) اجتماعی دعا...

(۱) [مسلم (٤٧٩)]

(۲) [حسن : صحيح أبو داود (١٣٢٩) ترمذی... أبو داود (١٥٠١) ابن أبی شيبة (٩/١٠... (٨٤٢)]

(۳) [صحيح : صحيح أبو داود (١٣٣٠) كت... نسائی (٧٩/٣) حاكم (٥٤٧/١)]

(٤) [الفتاوی (٧٦/١)]

(٥) [الفتاوی الكبری (١٥٨/١)]

(٦) [مجموع الفتاوی (٥١٩/٢٢)]

من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين

اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں...

فقہ الحدیث

اسلامی طرز زندگی سے متعلق فقہی احکام و مسائل

امام شوکانیؒ کی فقہ کی معروف کتاب "الدرر البہیۃ" کا

جلد اول

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

Wahabi Qadiyani Bhai Bhai Dono Hum Aqida

۳

...واحد کو جمع کرنا

...ت میں پیش ہوا۔ کہ میں ایک مسجد میں امام ہوں ... یعنی انسان کے اپنے واسطے ہی ہو سکتی ہیں۔ ...ندیوں کو بھی اپنی دعا میں شامل کر لیا کروں۔ اس

...ان میں کوئی تغیر جائز نہیں۔ کیونکہ وہ کلام الٰہی ...طرح پڑھنا چاہیئے۔ ہاں حدیث میں جو دعائیں ...حد کے بجائے صیغہ جمع پڑھ لیا کریں۔

(بدر ۱۴ر اپریل ۱۹۰۷ء)



(۴۶) نماز کے بعد دعا بدعت ہے

آج کل لوگ جلدی جلدی نماز کو ختم کرتے ہیں۔ اور پیچھے لمبی دعائیں مانگنے بیٹھتے ہیں۔ یہ بدعت ہے جس نماز میں تضرع نہیں۔ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع نہیں۔ خدا تعالیٰ سے رقت کے ساتھ دعا نہیں۔ وہ نماز تو خود ہی ٹوٹی ہوئی ہے۔ نماز وہ ہے جس میں دعا کا مزا آجائے۔ خدا کی حضوری میں ایسی توجہ سے کھڑے ہو جاؤ۔ کہ رقت طاری ہو جاوے۔ جیسے کہ کوئی شخص کسی خوفناک مقدمہ میں گرفتار ہوتا ہے۔ اور اس کے واسطے قید یا پھانسی کا فتوے لگنے والا ہوتا ہے اسکی حالت حاکم کے سامنے کیا ہوتی ہے۔ ایسے ہی خوف زدہ دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہونا چاہیئے۔ جس نماز میں دل کہیں ہے۔ اور خیال کسی طرف ہے۔ اور منہ سے کچھ نکلتا ہے وہ ایک لعنت ہے۔ جو آدمی کے منہ پر واپس ماری جاتی ہے۔ اور قبول نہیں ہوتی۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ ویل للمصلین الذین هم عن صلاتهم ساهون۔ یعنی لعنت ہے ان نمازیوں پر جو اپنی نماز کی حقیقت سے ناواقف ہیں۔ نماز وہی اصلی ہے۔ جس میں مزا آجاوے۔ ایسی ہی نماز کے ذریعہ سے گناہ سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔ اور یہی وہ نماز ہے۔ جس کی تعریف میں کہا گیا ہے کہ نماز مومن کا معراج ہے۔ نماز مومن کی ترقی کا ذریعہ ہے۔ اِنَّ الْحَسَنَاتِ یُذْہِبْنَ السَّیِّئَاتِ

وہابی قادیانی بھائی بھائی

دونوں ہم عقیدہ

وہابی اور قادیانی دھرم میں شب برات منانا بدعت اور ناجائز

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Shabe Bra,at Manana Biddat Aur Na Jayaz

دیباچہ

شبِ برأت کی حقیقت

از: الشیخ ابوالحسن مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ

شب برأت کے نام پر مسلمانوں نے بہت سی بدعات پر عمل کرنا شروع کر دیا ہے اور ان بدعات کو ثواب کی نیت سے پروان چڑھایا ہے۔

شعبان کی ۱۵ ویں رات کے بارے میں کوئی صحیح روایت فضیلت میں موجود نہیں ہے جسے شب برأت کا نام دیا جاتا ہے۔ بعض لوگ سورۂ دخان کی ابتدائی آیات شب برأت کے

ابتدا میں جو فرمایا ہے: ''بے شک ہم نے اس

ہم لوگوں کو ڈرانے والے ہیں، وہ رات ہے جس

القدر'' ہے نہ کہ شب برأت جس کی تفسیر خود اللہ

ارشاد باری ہے:

میں نازل کیا۔''

اردیا ہے اسے ہی سورۃ القدر میں لیلۃ القدر فرمایا

باری ہے:

نازل کیا گیا۔''

رآن کا نزول رمضان کے مہینہ میں ہوا اور اس ماہ

شبّ برأت

حقیقت کے آئینے میں

www.KitaboSunnat.com

Wahabi Qadiyani

Bhai Bhai

Dono

Hum Aqida

وہابی قادیانی بھائی بھائی

دونوں ہم عقیدہ

اپنے لئے قاضی الحاجات خیال کرے۔ تو یہ ایک بت ہے۔ اور ایسے کھانے کا دینا لینا سب حرام ہے۔ اور شرک میں داخل ہے۔ پھر تاریخ کے تعین میں بھی نیت کا دیکھنا ہی ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص ملازم ہے۔ اور اسے مثلاً جمعہ کے دن ہی رخصت مل سکتی ہے۔ تو حرج نہیں۔ کہ وہ اپنے ایسے کاموں کے واسطے جمعہ کا دن مقرر کرے۔ غرض جب تک کوئی ایسا فعل نہ ہو۔ جس میں شرک پایا جائے۔ صرف کسی کو ثواب پہنچانے کی خاطر طعام کھلانا جائز ہے۔ (بدر ۸ راگست ۱۹۰۸ء صـ۱۲)

(۳۴۸) پندرھویں شعبان کی بدعات

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ نصف شعبان کی رات کو جو لوگ رسوم حلوے وغیرہ کی کرتے ہیں۔ یہ سب بدعات ہیں۔ (فتاوی احمدیہ جلد دوم صـ۵)

(۳۴۹) ناول نویسی و ناول خوانی

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں ایک ... کا لکھنا، پڑھنا کیسا ہے۔ فرمایا کہ ناولوں کے متعلق وہی حکم ہے۔ جو آ... کے متعلق فرمایا ہے۔ حسنہ حسن وقبیحہ قبیح۔ اعمال نیت پر موقوف ہیں۔ مثنوی مولوی رومی میں جو قصّے واقعات نہیں ہیں۔ ایسا ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام تمثیل کے ناول ہیں۔ جو ناول نیت صالح سے لکھے جاتے ہیں ہوتا ہے۔ اور بہر حال مفید ہیں۔ ان کے حسب ضرورت

(۳۵۰) لڑکے کی بسم

ایک شخص نے بذریعہ تحریر عرض کی۔ کہ ہمارے ہاں ر... تو بچے کو تعلیم دینے والے مولوی کو ایک عدد تختی چاند...

ما آتٰکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا

فتاوے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محمد فخر الدین ... کتاب گھر قادیان

وہابی نجدی اور قادیانی دھرم میں جوتے پہن کر نماز پڑھنا جائز

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Jooty[chappal] Pahan Kar Namaz Padhna Jayaz

(سوال) اگر کسی آدمی کو حالت نماز میں پی...

(جواب) حالت نماز میں اگر پیشاب کی...

کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

« لَا صَلٰوۃَ بِحَضْرَۃِ الطَّعَامِ ...

الصلاۃ بحضرۃ الطعام (٥٦٠)]

”کھانے کی موجودگی میں اور جب ...

دو خبیث ترین چیزوں سے مراد ...

اللہ ﷺ نے فرمایا:

« اِذَا اَرَادَ اَحَدُکُمُ الْغَائِطَ فَلْیَ...

”جب تم میں سے کوئی ایک پاخانہ کر...

لہٰذا پہلے قضائے حاجت کرلی جائے...

جوتے پہن کر نماز پڑھنا

(سوال) جوتے پہن کر نماز ادا کرنا ٹھیک ہے اور کیا یہ واجب ہے؟

(جواب) جوتے اگر پاک اور صاف ستھرے ہوں، ان کے نیچے گندگی نہ لگی ہو تو پھر ان میں نماز پڑھنا درست ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

« اِذَا جَآءَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیَنْظُرْ فَاِنْ رَاٰی فِیْ نَعْلَیْهِ قَذَرًا اَوْ اَذًی فَلْیَمْسَحْهُ وَ لْیُصَلِّ فِیْهِمَا »

...باب الصلاۃ فی النعل (٦٥٠)]

”جب ... آدمی مسجد کی طرف آئے تو وہ دیکھے اگر اس کے جوتوں میں کوئی گندگی وغیرہ لگی ہو تو اسے صاف کرے اور ان میں نماز پڑھے۔“

Wahabi Qadiyani Bhai Bhai Dono Hum Aqida

وہابی قادیانی بھائی بھائی دونوں ہم عقیدہ

نیکیاں بدیوں کو دور کردیتی ہیں۔ دیکھو بخیل سے بھی انسان مانگتا رہتا ہے۔ تو وہ بھی کسی نہ کسی وقت کچھ دیدیتا ہے۔ اور رحم کھاتا ہے۔ خداتعالٰے تو خود حکم دیتا ہے۔ کہ مجھ سے مانگو۔ اور میں تمہیں دوں گا۔ (بدر یکم مئی ۱۹۰۳ء صفحہ ۱۱۴)

(۵۰) حاجت کے وقت رسول اللہ صلعم کا طریق دعاء

جب کبھی کسی امر کے واسطے دعا کی ضرورت ہو۔ تو رسول اللہ علیہ وسلم کا یہی طریق تھا کہ آپ وضو کرکے نماز میں کھڑے ہو جاتے اور نماز کے اندر دعا کرتے (فتاوئ احمدیہ صفحہ ۲۸)

(۵۱) جوتا پہن کر نماز پڑھنا

ذکر ہوا۔ کہ امیر کابل اجمیر کی خانقاہ میں بوٹ پہنے ہوئے چلا گیا تھا۔ اور ہر جگہ بوٹ پہنے ہوئے نماز پڑھی۔ اور اس بات کو خانقاہ کے مجاوروں نے برا منایا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ اس معاملہ میں امیر حق پر تھا۔ جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنا شرعاً جائز ہے۔

(بدر ۱۱ اپریل ۱۹۰۷ء صفحہ ۳)

وہابی اور قادیانی دھرم میں نماز میں امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنا ضروری

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Namaz mein Imam ke Piche Sureh Fateha Padhna Zarori

کہ ظہر اور عصر کا چار چار رکعت ہونا فرض نہ ہو، بلکہ سنت ہو، حالانکہ کوئی اس کا قائل نہیں ہے پس اس عالم کا یہ قول صحیح نہیں ہے، بلکہ جیسے نص جلی یعنی قرآن شریف سے فرضیت ثابت ہوتی ہے، حدیث شریف سے بھی فرضیت ثابت ہوتی ہے۔ حررہ علی محمد فیروزپوری عفی عنہ

سید محمد نذیر حسین

سوال: فاتحہ خلف الامام فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب؟

الجواب: فاتحہ خلف الامام پڑھنا فرض ہے، بغیر فاتحہ پڑھے ہوئے نماز نہیں ہوتی، تمام کتب احادیث میں مرقوم ہے، واللہ اعلم۔ حررہ السید محمد عبد الحفیظ غفر لہ

سید محمد نذیر حسین | سید محمد عبد السلام غفر لہ | سید محمد ابو الحسن ۱۳۰۵

سوال: جو شخص امام کے پیچھے کسی رکعت میں سورت فاتحہ نہ پڑھ سکا اس کی وہ رکعت ہوتی یا نہ؟

الجواب: بغیر سورہ ...

فاتحہ پڑھنا فرض ہے، پس صورت ...

فتاویٰ نذیریہ

شیخ الکل حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی

ناشر

اہلحدیث اکادمی کشمیری بازار لاہور

Wahabi Qadiyani

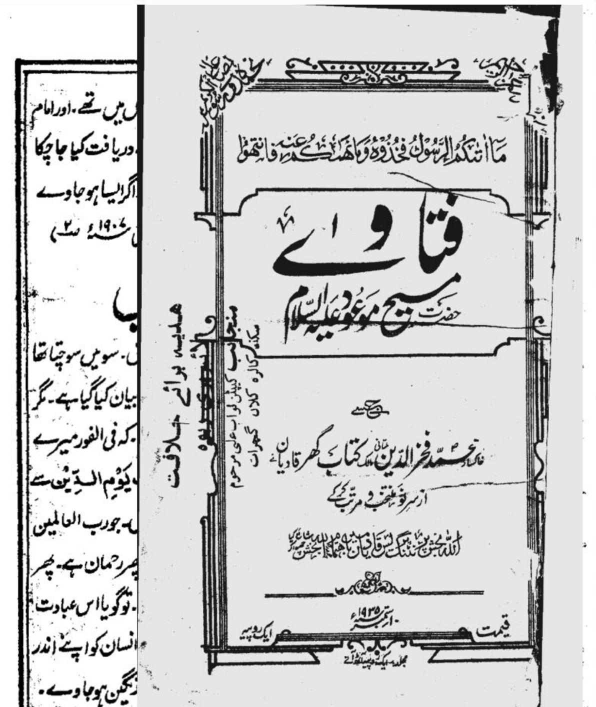
Bhai Bhai

Dono

Hum Aqida

وہابی قادیانی بھائی بھائی

دونوں ہم عقیدہ



پس اس صورت میں یہ دونوں بڑی وضاحت اور صفائی سے بیان ہوئے۔ (فتاویٰ احمدیہ ص ۳۱)

(۵۴) فاتحہ خلف الامام پڑھنا ضروری ہے

سوال۔ ایک شخص کا سوال پیش ہوا۔ کہ کیا فاتحہ خلف الامام پڑھنا ضروری ہے۔

جواب۔ فرمایا ضروری ہے۔ (بدر ۱۶ مارچ ۱۹۰۷ء، ۲۳ مئی ۱۹۰۷ء، ۲۱ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

(۵۵) نماز میں طریق حصول حضور

وہابی اور قادیانی دھرم میں نماز رفع یدین کرنا جائز

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Namaz mein RafaYadain Karna jayaz

ابی داؤد۔ خلاصہ کلام دریں مقام این است کہ ہر کہ بروایت مستدرک حاکم مانع جہر آمین شود غلطی است چہ ازیں روایت نفی جہر آمین اصلا مرتبط نیست و مسائے ندارد چنانکہ از ما سبق بوضوح پیوست و ما علینا الا البلاغ المبین۔ حررہ السید محمد نذیر حسین عفی عنہ

سید محمد نذیر حسین

سوال:۔ رفع یدین رکوع میں جاتے ہوئے، اور رکوع سے سر اٹھا کر، اور دوسری رکعت سے کھڑے ہو کر کرنا احادیث صحیحہ مرفوعہ غیر منسوخہ سے ثابت ہے یا نہیں، اور اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب:۔ رفع یدین تینوں حالتوں میں احادیث صحیحہ مرفوعہ سے ثابت ہے۔ عن نافع عن ابن عمر کان اذا دخل فی الصلوۃ کبر و رفع یدیہ و اذا رکع رفع یدیہ و اذا قال سمع اللہ لمن حمدہ رفع یدیہ و اذا قام من الرکعتین رفع یدیہ و رفع ذلک ابن عمر الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم رواہ البخاری۔ اور سوائے حضرت ابن عمرؓ کے روایت کیا حدیث رفع یدین کو حضرت عمرؓ و علی و وائل بن حجر و مالک بن الحویرث و انس و ابوہریرہ و ابو حمید و ابو سعید و سہل بن سعد و محمد بن مسلمہ و ابو قتادہ و ابو موسی اشعری و جابر و عمیر اللیثی رضی اللہ عنہم نے، اور اکثر صحابہ و تابعین و محدثین کا اسی پر عمل ہے، جیسا کہ جامع ترمذی میں مذکور ہے اور اس کا نسخ کسی حدیث صحیح مرفوع سے ثابت نہیں ہے، پس جب کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ثبوت پایا گیا، اور اصحاب حضرت بھی اس کو عمل میں لائے، تو بے شک اس صورت میں اس پر عمل کرنے والا ماجور اور مصیب ہوگا، شیخ ولی اللہ دہلوی حجۃ اللہ البالغہ میں فرماتے ہیں والذی یرفع احب الی ممن لا یرفع انتہی۔ حررہ ابو الطیب محمد شمس الحق عفی عنہ

ابو الطیب محمد شمس الحق | سید محمد نذیر حسین

سوال:۔ صدر یعنی سینہ پر ہاتھ باندھنا نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے

خلاصہ یہ کہ مستدرک کی روایت سے جو آمین بالجہر کی ممانعت ثابت کرے، وہ غلطی پر ہے، واللہ اعلم

لہ عبداللہ بن عمر جب نماز شروع کرتے تکبیر کہتے اور اپنے ہاتھ اٹھاتے، رکوع کو جاتے تو ہاتھ اٹھاتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اپنے ہاتھ اٹھاتے اور جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھ اٹھاتے، اور ... اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرتے تھے۔

... نے والے کے مجھ کو زیادہ پیارا ہے۔

Wahabi Qadiyani Bhai Bhai Dono Hum Aqida

وہابی قادیانی بھائی بھائی

دونوں ہم عقیدہ

کی بنا وقت پر نہیں ہے۔ جس کو تم عرف میں سفر سمجھو وہی سفر ہے۔ اور جیسا کہ خدا کے فرائض پر عمل کیا جاتا ہے۔ ویسا ہی اسکی رخصتوں پر عمل کرنا چاہیئے۔ فرض بھی خدا کی طرف سے ہیں۔ اور رخصت بھی خدا کی طرف سے۔ (الحکم ۲۴ر اپریل ۱۹۰۳ء)

(۶۵) دائمی دورہ کرنیوالے کی نماز

ایک شخص کا سوال حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں پیش ہوا۔ کہ جو شخص بسبب ملازمت کے ہمیشہ دورہ میں رہتا ہو۔ اس کو نمازوں میں قصر کرنی جائز ہے یا نہیں۔ فرمایا۔ جو شخص رات دن دورہ پر رہتا ہے۔ اور اسی بات کا ملازم ہے۔ وہ حالت دورہ میں مسافر نہیں کہلا سکتا۔ اس کو پوری نماز پڑھنی چاہیئے۔ ایضاً

(۶۶) رفع یدین

فرمایا۔ کہ اس میں چنداں حرج نہیں معلوم ہوتا۔ خواہ کوئی کرے یا نہ کرے۔ احادیث میں بھی اس کا ذکر دونوں طرح پر ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی وقت رفع یدین کیا۔ بعد ازاں ترک کر دیا۔ (بدر ۳۱ر اکتوبر ۱۹۰۷ء صـ)

(۶۷) سوال۔ ایک شخص کا سوال پیش ہوا۔ کہ کیا رفع یدین ضروری ہے۔

جواب۔ فرمایا۔ کہ ضروری نہیں۔ اور جو کرے تو جائز ہے۔ ایضاً

(۶۸) سفری تاجر کی نماز

ایک شخص کا سوال پیش ہوا۔ کہ میں اور میرے بھائی ہمیشہ تجارت۔ عطریات وغیرہ میں سفر کرتے ہیں۔ نماز ہم دوگانہ پڑھیں یا پوری۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ سفر تو وہ ہے۔ جو ضرورتاً گاہے گاہے ایک شخص کو پیش آوے۔ نہ یہ کہ اسکا پیشہ ہی یہ ... اپنی تجارت کرتا پھرے۔ یہ تقوٰے کے خلاف ہے۔ کہ ایسا آدمی اپنے ... کر کے ساری عمر نماز قصر کرنے میں ہی گزار دے۔ (بدر ۲۸ر مارچ ۱۹۰۷ء ...)

وہابی اور قادیانی دھرم میں نمازرفع یدین کرنا جائز

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Namaz mein RafaYadain Karna jayaz

ابی داؤد۔ خلاصہ کلام درین مقام این است کہ ہر کہ بروایت مستدرک حاکم مانع جہر آمین شود مخطی است چہ ازین روایت نفی جہر آمین اصلاً مرتبط نیست و مسلک ندارد چنانکہ از ما سبق بوضوح پیوست وما علینا الا البلاغ المبین۔ حررہ السید محمد نذیر حسین عفی عنہ

سید محمد نذیر حسین

سوال۔ رفع یدین رکوع میں جاتے ہوئے، اور رکوع سے سر اٹھا کر، اور دوسری رکعت سے کھڑے ہو کر کرنا احادیث صحیحہ مرفوعہ غیر منسوخہ سے ثابت ہے یا نہیں، اور اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب۔ رفع یدین تینوں حالتوں میں احادیث صحیحہ مرفوعہ سے ثابت ہے۔ عن نافع عن ابن عمر کان اذا دخل فی الصلوۃ کبر ورفع یدیہ واذا رکع رفع یدیہ و

فتاوی نذیریہ

شیخ الکل حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی

سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اپنے ہاتھ اٹھاتے اور جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھ اٹھاتے، اور ... اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرتے تھے۔

... کرنے والے کے مجھ کو زیادہ پیارا ہے۔

Wahabi Qadiyani Bhai Bhai Dono Hum Aqida

وہابی قادیانی بھائی بھائی دونوں ہم عقیدہ

ما اٰتٰکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا

فتاویٰ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جسے

خاکسار محمد فخر الدین ملتانی مہتمم کتاب گھر قادیان

از سر نو منتخب و مرتب کر کے

اللہ بخش سٹیم پریس قادیان باہتمام اللہ بخش صاحب

۱۰ ستمبر ۱۹۳۵ء

قیمت ایک روپیہ

کی بنا وقت پر نہیں ہے۔ جس کو تم عرف میں سفر سمجھو وہ ... عمل کیا جاتا ہے۔ ویسا ہی اس کی رخصتوں پر عمل کرنا چا... رخصت بھی خدا کی طرف سے۔ (الحکم ۲۴ اپریل ۱۹۰۳ء)

(۶۵) دائمی دورہ کرنیوالے

ایک شخص کا سوال حضرت اقدس مسیح موعود علیہ ال... ملازمت کے ہمیشہ دورہ میں رہتا ہو۔ اس کو نمازوں ... رات دن دورہ پر رہتا ہے۔ اور اسی بات کا ملازم ہے اس کو پوری نماز پڑھنی چاہیئے۔ ایضاً

(۶۶) رفع یدین

فرمایا۔ کہ اس میں چنداں حرج نہیں معلوم ہوتا۔ خواہ کوئی کرے یا نہ کرے۔ احادیث میں بھی اس کا ذکر دونوں طرح پر ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی وقت رفع یدین کیا۔ بعد ازاں ترک کر دیا۔ (بدر ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۷ء صـ۷)

(۶۷) سوال۔ ایک شخص کا سوال پیش ہوا۔ کہ کیا رفع یدین ضروری ہے۔

جواب۔ فرمایا۔ کہ ضروری نہیں۔ اور جو کرے تو جائز ہے۔ ایضاً

(۶۸) سفری تاجر کی نماز

ایک شخص کا سوال پیش ہوا۔ کہ میں اور میرے بھائی ہمیشہ تجارت۔ عطریات وغیرہ میں سفر کرتے ہیں۔ نماز ہم دوگانہ پڑھیں یا پوری۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ سفر تو وہ ہے۔ جو ضرورتاً گاہے گاہے ایک شخص کو پیش آوے۔ نہ یہ کہ اسکا پیشہ ہی یہ ہو ... اپنی تجارت کرتا پھرے۔ یہ تقوےٰ کے خلاف ہے۔ کہ ایسا آدمی اپنے ... کر کے ساری عمر نماز قصر کرنے میں ہی گزار دے۔ (بدر ۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء ...)

وہابی اور قادیانی دھرم میں جمع بین الصلاتین {دو نمازوں کو ملانا} جائز ہے

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Do Namazon ko Milana Jayaz Hai

Wahabi Qadiyani
Bhai Bhai
Dono
Hum Aqida

وہابی قادیانی بھائی بھائی

دونوں ہم عقیدہ

جمع بین الصلاتین کا مسئلہ

سوال اگر مغرب کی نماز پڑھنے مسجد جائیں، موسم خراب ہو، بارش ہو رہی ہو اور مزید بارش کا امکان بھی ہو تو کیا مغرب کے ساتھ عشاء کی نماز بھی ادا کی جا سکتی ہے؟ اور اگر ادا کی جا سکتی ہے تو کیا اس میں شہر یا گاؤں کی کوئی تخصیص ہے؟ (ایک سائل)

الجواب سیدنا نافع (تابعی) سے روایت ہے:

"أن عبداللّٰه بن عمر كان إذا جمع الأمراء بين المغرب والعشاء فی المطر

جمع معهم" جب اصحابِ اقتدار (خلفاء وغیرہ) بارش میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع کرتے تو وہ ان کے ساتھ جمع کر لیتے تھے۔

(موطأ امام مالک ج ۱ ص ۱۴۵ کتاب قصر الصلوٰۃ فی السفر باب الجمع بین الصلاتین فی الحضر والسفر)

اس کی سند بالکل صحیح ہے لہٰذا اگر تیز بارش کا عذر ہو تو مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرنا جائز

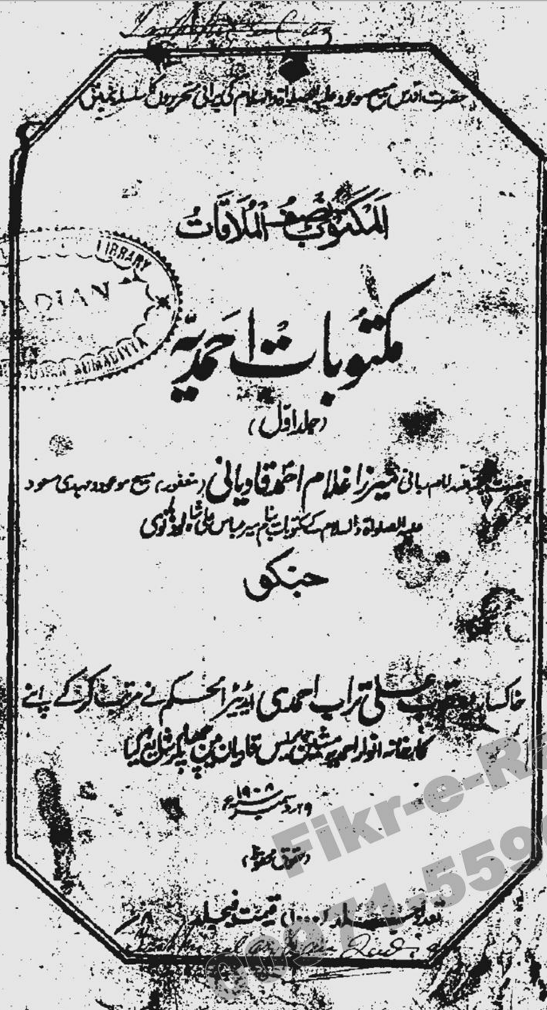
محدثین کی تنقید حدیث کے محتاج اور پابند نہیں ہوتے۔ خود مولوی محمد حسین صاحب نے اپنے رسالہ میں اس مضمون پر بڑی بحث کی ہے۔ اور یہ تسلیم کیا ہے۔ کہ مامور اور اہل کشف محدثین کی تنقید کے پابند نہیں ہوتے۔ تو جب یہ حالت ہے۔ پھر میں صاف صاف کہتا ہوں۔ کہ جو کچھ میں کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ کے القاء اور اشارہ سے کرتا ہوں۔ یہ پیشگوئی جو اس حدیث تُجْمَعُ لَهُ الصَّلٰوةُ میں کی گئی ہے۔ یہ مسیح موعود اور مہدی کی ایک علامت ہے۔ یعنی وہ ایسے دینی خدمات اور کاموں میں مصروف ہوگا۔ کہ اس کے لئے نماز جمع کی جائے گی۔ (الحکم ۱۹۰۲ء)

(۷۲) حضرت مسیح موعود کا سفر میں جمع بین الصلوٰتین

سفر میں بھی میں نے چند روزہ اقامت کی حالت میں بعض دفعہ مسنون طور پر دو نمازوں کو جمع کر لیا ہے۔ اور کبھی ظہر کے اخیر وقت پر ظہر اور عصر دونوں نمازوں کو اکٹھے کر کے پڑھا ہے۔ اب یہ علامت جبکہ پوری ہو گئی۔ اور ایسے واقعات پیش آ گئے۔ پھر اس کو بڑی عظمت کی نگاہ سے دیکھنا چاہیئے

مرزا غلام احمد قادیانی کا اقرار کہ وہ حنفی نہیں تھا مطلب مرزا غیر مقلد تھا

Mirza Ghulam Ahmad Qadiyani ka Iqrar Wo Muqallid Nahi Tha



المکتوب نصف الملاقات

مکتوبات احمدیہ

(جلد اول)

مرزا غلام احمد قادیانی

جنکو

خاکسار یعقوب علی تراب احمدی ایڈیٹر الحکم نے مرتب کر کے اپنے

Miraza Qadiyani Ghair Muqallid Wahabi tha

خط لکھا جس کے پڑھنے سے رونا آتا تھا۔ اور حج سے آتے وقت راہ میں ہی بیمار ہو گئے اور گھر آتے ہی فوت ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ منشی صاحب علاوہ اپنی ظاہری علمیت و خوش تقریری و وجاہت کے جو خدا داد انہیں حاصل تھی۔ مومن صادق اور صالح آدمی تھے۔ جو دنیا میں کم پائے جاتے ہیں۔ چونکہ وہ عالی خیال اور صوفی تھے۔ اسلئے ان میں تعصب نہیں تھا میری نسبت وہ خوب جانتے تھے کہ یہ حنفی تقلید پر قائم نہیں ہیں۔ اور نہ اسے پسند کرتے ہیں لیکن پھر بھی یہ خیال انہیں محبت و اخلاص سے نہیں روکتا تھا۔ غرض کچھ مختصر حال منشی احمد جان صاحب مرحوم کا یہ ہے۔ اور لڑکی کا بھائی صاحبزادہ افتخار احمد صاحب بھی نوجوان صالح ہے۔ جو اپنے والد مرحوم کے ساتھ حج بھی کر آئے ہیں۔ اب دو باتیں تدبیر طلب ہیں۔

اوّل یہ کہ انکی حنفیت کے سوال کا کیا جواب دیا جائے۔

دوسرے۔ اگر ای رابطہ پر رضا مندی فریقین کی ہو جائے۔ تو لڑکی کے ظاہری حلیہ سے بھی کسی طور سے اطلاع ہو جانی چاہیئے۔

بہتر تو یہ تھا کہ بچشم خود دیکھ لینا ہوتا ہے۔ مگر آجکل کی پردہ داری میں یہ بڑی قباحت ہے۔ کہ وہ اس بات پر راضی نہیں ہوتے۔ مجھ سے میر عباس علی صاحب نے اپنے سوالات مستفسرہ خط کا بہت جلد جواب طلب کیا ہے۔ اسلئے متکلف ہوں کہ جہاں تک ممکن ہو جلد تر جواب ارسال فرماویں۔ ابھی میں نے تصریح سے آپکا نام انپر ظاہر نہیں کیا۔ جواب آنے پر ظاہر کروں گا۔

ہندو لیکھ کے بارہ میں مجھے خیال ہے ابھی میں نے توجہ نہیں کی۔ کیونکہ جب روز

وہابی اور قادیانی دھرم میں ایک وقت کی تین طلاق ایک ہی کہلائے گی

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Teen Talaq Ek Hi Talaq kehlaye gi

Wahabi Qadiyani Bhai Bhai Dono Hum Aqida

« أَيُلْعَبُ بِكِتَابِ ... ساتھ کھیلا جا رہا

ہے۔" [نسائی، ...

اس روایت سے ... کے ساتھ مذاق ہے

اور حرام و ناجائز ہے۔

﴿ فَإِنْ طَلَّقَهَا ... فَلَا جُنَاحَ

عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَ...

"پھر اگر وہ اس ... حتیٰ کہ وہ کسی

دوسرے مرد سے ... نہیں کہ وہ آپس

میں رجوع کر لیں ...

مراد یہ ہے کہ اس ... پر حرام ہو جائے گی،

تاوقتیکہ عورت کا گھر آ... یں اور کبھی ناچاتی ہو

اور دوسرا شوہر طلاق د... ت اکٹھی تین طلاقیں

دے دینے سے صرف ... میں بھی یہی طریقہ

کار تھا جیسا کہ سیدنا ابـ...

« كَانَ الطَّلَاقُ ... نِ مِنْ خِلَافَةِ

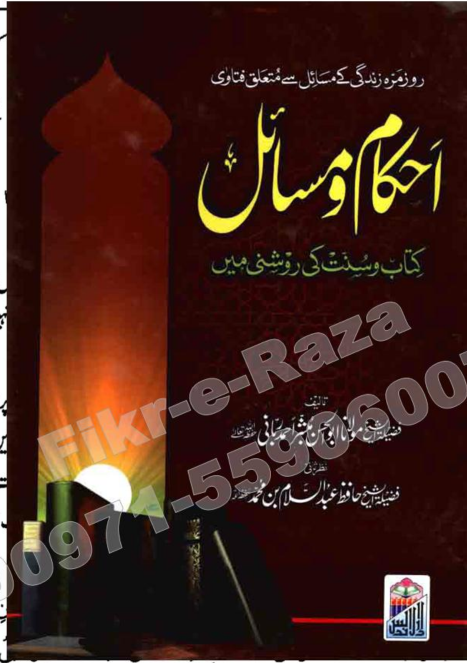
عُمَرَ طَلَاقُ الثَّـ... أَمْرٍ كَانَتْ

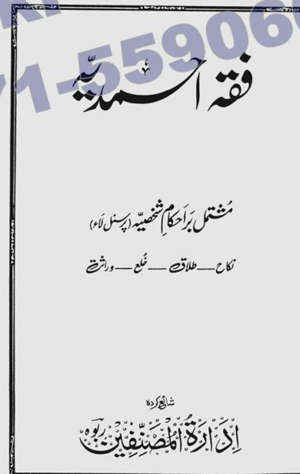
لَهُمْ فِيهِ أَنَاةٌ فَلَوْ أَمْضَيْنَاهُ عَلَيْهِمْ فَأَمْضَاهُ عَلَيْهِمْ » [احمد (۱/ ۳۱۴)]

"رسول اکرم ﷺ، ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دو سالوں میں اکٹھی تین طلاقیں ایک ہی شمار ہوتی تھیں، پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "جس کام میں لوگوں کے لیے سوچ بچار کی مہلت دی گئی تھی اس میں انھوں نے جلدی کی، اگر ہم ان پر تینوں طلاقیں لازم کر دیں...... تو پھر انھوں نے اس فیصلے کو ان پر لازم کر دیا۔"

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عہد رسالت اور عہد ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کے ابتدائی دو سالوں میں اکٹھی تین طلاقیں ایک ہی شمار ہوتی تھیں اور عہد رسالت کا فیصلہ شرعی فیصلہ تھا کیونکہ دین رسول اکرم ﷺ پر مکمل ہوا۔ آپ کے بعد کسی شخص پر وحی نازل نہیں ہوئی اور نہ ہو سکتی ہے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے جو فیصلہ کیا وہ تہدیداً اور سزا کے طور پر تھا نہ کہ شرعاً اس طرح درست تھا اور اگر یہ فیصلہ شرعی تھا تو عہد رسالت، عہد ابی بکر اور خود ان کے ابتدائی دو سالوں میں جو فیصلہ تھا پھر اس کی کیا حیثیت ہے؟

لہٰذا یہی ثابت ہوتا ہے کہ ایک مجلس کی اکٹھی تین طلاقیں تین نہیں بلکہ ایک رجعی طلاق ہی شمار ہوگی۔





یعنی مسئلہ طلاق کے بارہ میں جو احادیث مروی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک ہی دفعہ تین طلاقیں دینے سے تین طلاقیں نہیں پڑتیں بلکہ قرآن و حدیث میں مذکور ترتیب کے مطابق طلاق دینے کی ہدایت کی پابندی ضروری ہے اور یہی مسلک زیادہ واضح اور صحیح ہے۔

گویا احکامِ قرآنی اور ارشاداتِ نبویؐ کے مطابق اکٹھی تین طلاقیں دینا مشروع نہیں ہے لہٰذا فقہ احمدیہ کے نزدیک اگر تین طلاقیں ایک دفعہ ہی دے دی جائیں تو ایک رجعی طلاق متصور ہوگی۔

ایک صحابی حضرت رکانہؓ نے ایک مجلس میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں جس کا اسے بعد میں احساس ہوا۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یہ معاملہ پہنچا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ اس نے طلاق کس طرح دی تھی۔ اس نے بتایا کہ ایک ہی مجلس میں اس نے تین طلاقیں دے دی تھیں اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح تو ایک طلاق واقع ہوتی ہے تم رجوع کر لو[1]

یہ بات مستند روایات سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ کے سارے عہدِ خلافت اور حضرت عمرؓ کے عہدِ خلافت کے ابتدائی دَور میں ایک مجلس میں دی گئی تین طلاقیں ایک طلاق متصور ہوتی تھیں۔ لیکن حضرت عمرؓ نے جب یہ محسوس فرمایا کہ شریعت کی دی گئی ایک سہولت کو بعض نادان لوگوں نے مذاق بنا لیا ہے تو یہ حکم صادر فرمایا کہ لوگوں کی اس جلد بازی پر گرفت کی جائے اور اس طرح کی دی ہوئی تین طلاقوں کو تین ہی متصور کیا جائے تاکہ لوگوں کو تنبیہ ہو[2]

مگر حضرت عمرؓ کا یہ حکم تعزیر کا رنگ رکھتا ہے اور اسے دائمی حکم قرار نہیں دیا جا سکتا۔ علاوہ ازیں جن فقہاء نے ایک نشست میں تین طلاقوں کو تین تسلیم کیا ہے وہ بھی ایسی طلاق کو "طلاق بدعت" کا نام دیتے ہیں گویا اس کا ناپسندیدہ ہونا ان کے نزدیک بھی مسلّم ہے۔ پس فقہ احمدیہ اس بدعت کو شرعی حیثیت نہیں دیتی ہے کہ ایک نشست میں اس طرح دی گئی تین طلاقوں کے بعد اگر کوئی شخص پشیمان ہو اور رجوع کرنا چاہے تو اس کے رجوع کے حق کو تسلیم کیا جائے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

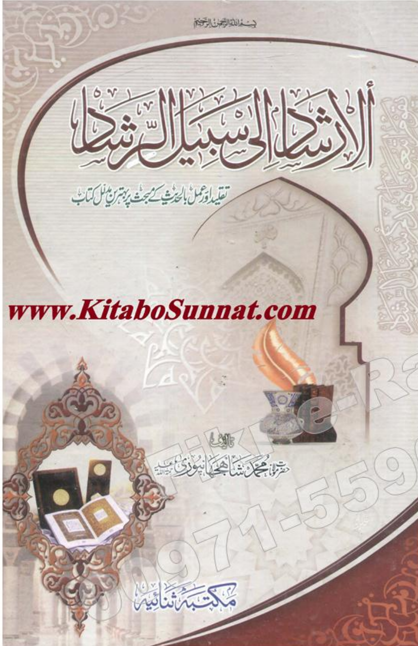
" اگر تین طلاق ایک ہی وقت میں دی گئی ہوں تو اس خاوند کو یہ فائدہ دیا گیا ہے کہ وہ عدّت کے گذرنے کے بعد بھی اس عورت سے نکاح کر سکتا ہے کیونکہ یہ طلاق ناجائز

[1] مسند احمد ص ۲۶۵ ج ۱ - دارقطنی ص ۴۳۸ ج ۲ - نیل الاوطار ص ۲۲۶ ج ۶

[2] صحیح مسلم مصری کتاب الطلاق باب طلاق الثلاث ص ۶۷۲

مرزا غلام احمد قادیانی کے تمام رشتہ دار لا مذہب یعنی وہابی تھے

Wahabi Molvi Likhta Hai Wahabion Ko La Mazhab Kaha Jata Hai {sabilul irshad}



بسم اللہ

الحمد للہ الذی ھدا

لقد جاءت رسل ربنا بالحق

ثناء علیہ و نصلی علیہم

آدم محمد المصطفیٰ خاتم

وحفظۃ شریعتہ ائمۃ امتہ

کچھ عرصہ سے ہندوستان میں ایک ایسے غیر مانوس مذہب کے لوگ دیکھنے میں آ رہے ہیں، جس سے لوگ بالکل ناآشنا ہیں۔ پچھلے زمانہ میں شاذ و نادر اس خیال کے لوگ کہیں تو ہوں مگر اس کثرت سے دیکھنے میں نہیں آئے۔ بلکہ اُن کا نام ابھی تھوڑے ہی دنوں سے سُنا ہے۔ اپنے آپ کو تو وہ اہل حدیث یا محمدی یا مؤحد کہتے ہیں، مگر مخالف فریق میں ان کا نام غیر مقلد یا وہابی یا لامذہب[1] لیا جاتا ہے۔

[1] چونکہ یہ لوگ نماز میں رفع الیدین کرتے ہیں۔ یعنے رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت ... تے ہیں، جیسا کہ تحریمہ باندھتے وقت ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں۔ بنگالہ کے عوام ان لوگوں کو ... کہتے ہیں۔

Wahabi Qadiyani Bhai Bhai Dono Hum Aqida

وہابی قادیانی بھائی بھائی

دونوں ہم عقیدہ

پوچھا کہ کیا حضرت صاحب نے کچھ فرمایا بھی تھا؟ والدہ صاحبہ نے کہا کہ صرف اس قدر فرمایا تھا کہ ہمارا اس کے ساتھ تعلق تو نہیں تھا مگر مخالف اس کی موت کو بھی اعتراض کا نشانہ بنالیں گے۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ محمدی بیگم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چچازاد بہن عمر النساء کی لڑکی ہے یعنی مرزا نظام الدین و مرزا امام الدین وغیرہ کی حقیقی بھانجی ہے۔ ہماری تائی یعنی بیوہ مرزا غلام قادر صاحب محمدی بیگم کی سگی خالہ ہیں گویا مرزا احمد بیگ صاحب ہوشیار پوری جو محمدی بیگم کا والد تھا مرزا امام الدین وغیرہ کا بہنوئی تھا اس کے علاوہ اور بھی خاندانی رشتہ داریاں تھیں مثلاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی حقیقی ہمشیرہ مرزا احمد بیگ کے بڑے بھائی مرزا غلام غوث صاحب کے ساتھ بیاہی گئی تھیں۔ یہ بہت پُرانی بات ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے یہ تمام رشتہ دار پرلے درجہ کے بے دین اور لامذہب تھے اور اسلام سے ان کو کوئی واسطہ نہیں تھا بلکہ شریعت کی ہتک کرتے تھے۔ حضرت صاحب نے ان کی یہ حالت دیکھ کر خدا کی طرف توجہ کی کہ ان کے

ں پر خدا نے الہام فرمایا کہ احمد بیگ کی لڑکی

اس لڑکی کی تیرے ساتھ شادی کردی تو پھر

پھر ان پر اللہ کا عذاب نازل ہوگا۔ اور ان

ق فرمایا کہ وہ تین سال کے اندر بلکہ بہت

اڑھائی سال کے اندر مرجائے گا۔ ان دو

ضرت مسیح موعود کی کتب میں متعدد جگہ درج

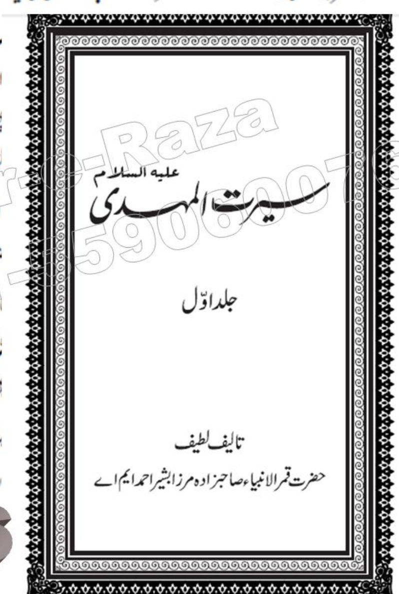
کے مطابق اس جہاں سے رخصت ہوا اور

ں تھی خدا کے عذاب سے خوف زدہ ہوا اور

عجز و نیاز کے خطوط آئے چنانچہ ان کا اپنا خط

بار کیا ہے رسالہ تشحیذ الاذہان

رشتہ داروں کے متعلق عام پیشگوئی کی اس



وہابی اور قادیانی دھرم میں اقامت اکہری۔ جبکہ حنفی مسلک میں دوہری ہے

Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Iqamat Ekhari

فقہ احمدیہ

عبادات

پیشکش
تدوین فقہ کمیٹی سلسلہ عالیہ احمدیہ

۱۲۴

اقامت

یہ اطلاع کرنے کے لئے کہ اب بالکل نماز کھڑی ہو ...
مصلّی پر قبلہ رُخ کھڑا ہو گیا ہے۔ اقامت کہی جاتی ہے۔
ہاتھ سیدھے چھوڑے ہوئے ہوں۔ اقامت تیز روی ...
دے اقامت کہنے کا حق بھی اُسی کو ہے۔ اُس کی اجازت ...
اقامت کہہ سکتا ہے۔ اقامت کے الفاظ یہ ہیں :-

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	مَیں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔	مَیں گواہی دیتا ہوں کہ توحید کا یہ پیغام لانیوالے محمدؐ اللہ کے رسُول ہیں۔
حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ	چلے آؤ نماز کی طرف۔
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	چلے آؤ نجات اور کامیابی کی طرف۔
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةِ	کھڑی ہوگئی نماز۔
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةِ	کھڑی ہوگئی نماز۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔	اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔

Wahabi Qadiyani
Bhai Bhai
Dono
Hum Aqida

MAQASAD SIRF
YE BATANA HAI
KI MIRZA
WAHABI THA

دوہری اذان اور اکہری اقامت

سوال : ایک شخص نے درج ذیل الفاظ کے ساتھ تکبیر کہی۔

۹۹

اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ۔ اشہد ان محمد رسول اللہ۔ حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح۔ قد قامت الصلوۃ۔ قد قامت الصلوۃ۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لا الٰہ الا اللہ۔
یہ تکبیر سُن کر لوگوں نے شور مچادیا کہ یہ تکبیر ناقص اور غلط ہے۔ دوہری تکبیر کہنی چاہیئے۔ آپ اس مسئلہ کو حل فرما کر ہفت روزہ تنظیم اہل حدیث میں شائع فرمادیں تاکہ حقیقت واضح ہوجائے۔

محمد صدیق ٹیچر ہائی سکول سندیلیانوالی براستہ پیر محل ضلع لائل پور

جواب :- آپ کے ساتھی نے جو اقامت (تکبیر) کہی وہ بخاری اور مسلم شریف میں ہے۔ چنانچہ مشکوٰۃ باب الاذان فصل اول میں ہے۔

... کروا الیہود والنصاریٰ فامر بلال
... ل اسمعیل فذکرتہ لایوب فقال الا

... کا ذکر کیا پس انہوں نے کہا کہ یہ یہود و نصاریٰ کا کام ہے پس
... اکہری کہیں۔ اسمٰعیل (راوی) کہتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کا

... ی قد قامت الصلوٰۃ کا لفظ دو مرتبہ ہے۔
... پہلے صحابہ کرام نے آگ اور ناقوس (وہ لکڑی جو بجائی
... بجا کر لوگوں کو اطلاع دی جائے کہ وہ نماز کے لئے آ
... لاتے ہیں۔ اور ناقوس نصاریٰ بجاتے ہیں ان کی مشابہت
... ل کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری او...

فتاویٰ اہلحدیث
از
مجتہد العصر حافظ عبداللہ محدث روپڑی

ادارۃ احیاء السنۃ النبویۃ

وہابی اور قادیانی دھرم میں تکبیرات عیدین 12 ہیں۔ جبکہ حنفی مسلک میں 7 ہیں

Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Takbirat Eidain 12 Hain hanafi mein 7 HAIN

فقہ احمدیہ

عبادات

پیشکش

تدوین فقہ کمیٹی سلسلہ عالیہ احمدیہ

نوٹ :۔ عیدالاضحیہ کی نماز کے لئے

بلند آواز سے کہنا مسنون ہے

نماز عید

سوال :۔ کیا عید کی نماز ضروری ہے؟

جواب :۔ عید کی نماز سنت مؤکدہ ہے

عام لوگوں کے علاوہ عورتیں اور بچے

بیٹھ کر تکبیر و تحمید میں مشغول رہیں

عید کی نماز باجماعت ہی ہو کے

رکعت میں سات تکبیریں کہی جائیں

ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ کانوں تک

امام قرأت شروع کرلے تو پھر ہاتھ

طرح پانچ تکبیریں کہی جائیں۔ اگر اما

کے لئے سجدہ سہو کرنا ضروری ہوگا

کے بعد شروع ہوتا ہے اور دو پہ

ثواب کا موجب ہے۔

سوال :۔ تکبیرات عیدین کتنی ہیں۔ جماعتی مسلک کیا ہے؟

جواب :۔ جماعتِ احمدیہ کا مسلک جو تواتر عملی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہی ہے کہ پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں قرأت سے پہلے کہی جاویں۔ ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ کانوں تک اُٹھائے جائیں اور پھر کھلے چھوڑ دیئے جائیں۔ ساتویں یا پانچویں تکبیر کے بعد سینہ پر ہاتھ باندھے جائیں اس کے بعد تعوّذ اور بسم اللہ کے ساتھ قرأۃ شروع کی جائے۔

اس بارہ میں صحابہ کرامؓ کا عمل اور ان کے اقوال سند کی حیثیت رکھتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہؓ اور عبداللہ بن عمرؓ کا طریق عمل یہ تھا کہ پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں قرأت سے پہلے کہا کرتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ پہلی رکعت میں تین تکبیریں قرأۃ سے پہلے اور دوسری رکعت میں

کان اذ غدا یوم الفطر و یوم الاضحی یجہر بالتکبیر حتی یأتی المصلی (دارقطنی ص۱۸۰)

Wahabi Qadiyani Bhai Bhai Dono Hum Aqida

MAQASAD SIRF YE BATANA HAI KI MIRZA WAHABI THA

علیؓ نے بوڑھے وضعیف وغیرہ کے واسطے مسجد میں پڑھنے کی اجازت دی تھی میدان میں پڑھنا سنت ہے جیساکہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے لہذا میدان میں پڑھنا اولیٰ و افضل ہوگا حضرت علی فرماتے ہیں کہ اگر میدان میں پڑھنا سنت نہ ہوتا تو میں مسجد میں پڑھتا لولا انہ السنۃ لصلیت فی المسجد ھکذا فی سبل السلام واللہ اعلم حررہ السید محمد عبدالحفیظ۔

سید محمد نذیر حسین

سوال :۔ بارہ تکبیریں جو عیدین میں ہوتی ہیں یہ مع تکبیر تحریمہ و تکبیر قیام کے ہیں یا کہ ان کے علاوہ ہیں بینوا توجروا۔

الجواب ۔ عیدین میں جو بارہ تکبیر دس کی جو روائتیں آئی ہیں ان میں بعض روایتوں میں لفظ سوی تکبیر الافتتاح واقع ہوا ہے اور بعض میں سوی تکبیرتی الرکوع وارد ہوا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ عیدین کی بارہ تکبیریں تکبیر تحریمہ کے علاوہ ہیں اور امام مالک اور امام احمد وغیرہما کے نزدیک یہ بارہ تکبیریں مع تکبیر تحریمہ کے ہیں اور ان بارہ تکبیروں میں تکبیر قیام اور تکبیر رکوع کسی کے نزدیک داخل نہیں۔ قال النووی واما التکبیر المشروع

سبع فی الاولی غیر تکبیرۃ الاحرام وخمس فی

وابو ثور کن الک ولکن سبع فی الاولی

المعبود صفحہ ۴۴۴ جلد ۱ اور نیل الاوطار صفحہ ۱۵۱

عائشۃ عند الدارقطنی سوی تکبیرتی الافتتاح

وھو دلیل لمن قال ان السبع لا تعد فیھا

باطلاق الاحادیث المذکورۃ فی الباب

مسجد میں پڑھتا۔ مشروع تکبیریں عید کی پہلی رکعت

اور دوسری میں تکبیر قیام کے علاوہ پانچ ہیں۔ امام مالک

دہ تکبیر تحریمہ سمیت سات کہتے ہیں عائشہ کی حدیث

اور وہ ان لوگوں کی دلیل ہے جو کہتے ہیں کہ ان سات میں

کی جائے گی اور دوسرے قول والے متعلق احادیث سے

کو ضعیف کہتے ہیں اور فقہا کہتے ہیں کہ دوسری میں پانچ

فتاوی نذیریہ

شیخ الکل حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی

ناشر

اہلحدیث اکادمی کشمیری بازار۔ لاہور

وہابی اور قادیانی دھرم میں تراویح 8 رکعت۔ اہل سنت کے نزدیک 20 رکعت ہے

Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Tarawih 8 Rakat.Hanfi 20 Rakat Padte Hain

کاجواب مذکور کیسا صاف باطل ہوتا ہے واللہ تعالے اعلم بالصواب حررہ السید عبد الحفیظ عفی عنہ

سید محمد نذیر حسین

ہو الموفق۔ فی الواقع احادیث صحیحہ سے گیارہ ہی رکعت تراویح مع وتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے جیساکہ مجیب ثانی نے لکھا ہے اور کسی حدیث صحیح سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیس رکعت تراویح پڑھنا یا اس سے زیادہ پڑھنا ہرگز ثابت نہیں اور بیس رکعت کی حدیث جو حنفیہ پیش کرتے ہیں وہ ضعیف و ناقابل احتجاج ہے اور باوجود ضعیف ہونے کے حضرت عائشہؓ کی گیارہ رکعت والی حدیث صحیح کے خلاف ہے علمائے حنفیہ نے بھی اس کی تصریح کی ہے علامہ ابن الہمام فتح القدیر صفحہ

مصنف والطبرانی وعنہ

ان یصلی فی رمضان

ابراہیم بن عثمان جد

فالمقتہ للصحیح انتہی

ابن عباس کی حدیث سے

رکعت وتر کے سوا پڑھنے

ابراہیم بن عثمان جو امام ابوبکر

علاوہ بریں یہ حدیث صحیح

صفحہ ۲۵۸ جلد ۲ میں لکھتے

عباس کان رسول اللہ

وتر قلت ھذا الحدیث

حدثنا منصور بن

عباس الحدیث والبو

واسطی جد (ابی بکر بن

والبخاری والنسائی

فی مناکیرہ انتہی یعنی

حدیث سے روایت کی ہے

فتاویٰ نذیریہ

شیخ الکل حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلویؒ

★

ناشر

اہل حدیث اکادمی کشمیری بازار۔ لاہور

Wahabi Qadiyani

Bhai Bhai

Dono

Hum Aqida

MAQASAD SIRF YE BATANA HAI KI MIRZA WAHABI THA

فقہ احمدیہ

عبادات

پیشکش

تدوین فقہ کمیٹی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"اگر کوئی شخص بیمار ہو یا کوئی ایسی وجہ ہ

استغفار درود شریف اور الحمد شریف ہی پڑھ

نماز تراویح

نماز تراویح دراصل تہجد ہی کی نماز ہے صرف کے لئے رات کے پہلے حصّہ میں یعنی عشاء کی نماز ہے اس نماز کا زیادہ تر رواج حضرت عمرؓ کے ز میں یہ نماز ادا کرنا افضل ہے۔

نماز تراویح میں قرآن کریم سنانے کا طر ہے۔ تراویح کی نماز آٹھ رکعت ہے تاہم اگر کو سکتا ہے۔ ہر چار رکعت کے بعد تھوڑی دیر کے

سوال :۔ تراویح کے متعلق عرض ہوا کہ جب یہ تہج ہے کیونکہ تہجد تو مع وتر گیارہ یا تیرہ رکعت ہے؟

جواب میں فرمایا :۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت دائمی تو وہی آٹھ رکعات ہیں۔ اور آپ تہجد کے وقت ہی پڑھا کرتے تھے اور یہی افضل ہے۔ مگر پہلی رات بھی پڑھ لینا جائز ہے۔ ایک روایت[۲] میں ہے کہ آپ نے رات کے اوّل حصّہ میں اسے پڑھا۔ ۲۰ رکعات بعد میں پڑھی گئیں۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت وہی تھی جو پہلے بیان ہوئی۔ [۳]

(۲) تراویح کی رکعتوں کے بارہ میں اصولاً یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ ہمارے نزدیک خاص تعداد کی پابندی ضروری نہیں اگر کوئی آٹھ رکعتوں کی بجائے بیس۲۰ رکعتیں پڑھتا ہے تو اس پر اعتراض نہیں کرنا چاہیئے۔ روایت میں آتا ہے کہ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں بیس۲۰ رکعت تراویح بھی پڑھائی گئی ہے لیکن جہاں تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دوامی عمل کا تعلق ہے آپؐ اکثر آٹھ رکعت ہی پڑھتے تھے۔ اور تہجد کے وقت میں پڑھتے تھے۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں :۔

۱ :۔ مکتوبات احمدیہ ص۲، الحکم اپریل ۱۹۰۲ء، فتاویٰ مسیح موعود ص۱ ؛ ۲ :۔ مسند احمد ص۱۶۲، نیل الاوطار ص۵۱، نصب الرایہ ص۱۵۲ ۔ ۳ :۔ البدر ۶ فروری ۱۹۰۸ء، فتاویٰ مسیح موعود ص۲ ؛

Fikr-e-Raza

00971-559060076

وہابی اور قادیانی دھرم میں تہجد اور تراویح ایک ہی نماز ہے

Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Tahajud Aur Tarawih Ek Namaz Hai

"اگر کوئی شخص بیمار ہو یا کوئی ایسی وجہ ہو کہ وہ تہجد کے نوافل ادا نہ کر سکے تو وہ اُٹھ کر استغفار درود شریف اور الحمد شریف ہی پڑھ لیا کرے۔" لہ

نماز تراویح

نماز تراویح دراصل تہجد ہی کی نماز ہے صرف رمضان المبارک میں اس کے فائدہ کو عام کرنے کے لئے رات کے پہلے حصّہ میں یعنی عشاء کی نماز کے معًابعد عام لوگوں کو پڑھنے کی اجازت دی گئی ہے اس نماز کا زیادہ تر رواج حضرت عمرؓ کے زمانہ میں پڑا۔ رمضان میں بھی رات کے آخری حِصّہ میں یہ نماز ادا کرنا افضل ہے۔

نماز تراویح میں قرآن کریم ... ہے۔ تراویح کی نماز آٹھ رکعت ... سکتا ہے۔ ہر چار رکعت کے بعد ...

سوال: تراویح کے متعلق عرض ہو ... ہے کیونکہ تہجد تو مع وتر گیا ...

جواب میں فرمایا: آنحضرت صلی اللہ ... وقت ہی پڑھا کرتے تھے او ... میں ہے کہ آپ رات کے اوّل ... صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت و ...

(۲) تراویح کی رکعتوں کے بارہ کی پابندی ضروری نہیں اگر ... اعتراض نہیں کرنا چاہیئے۔ ... بھی پڑھائی گئی ہے لیکن جماعت ... آٹھ رکعت ہی پڑھتے تھے۔

لہ ملفوظات احمدیہ ... الحکم اپریل ۱۹۰...

... فروری ۱۹۰...

فقہ احمدیہ

عبادات

پیشکش

تدوین فقہ کمیٹی سلسلہ عالیہ احمدیہ

Wahabi Qadiyani

Bhai Bhai

Dono

Hum Aqida

MAQASAD SIRF

YE BATANA HAI

KI MIRZA

WAHABI THA

تہجّد کی رکعت

سوال:۔ نماز تہجّد کتنی رکعت ہے؟

جواب:۔ تہجّد۔ تراویح ایک ہی نماز ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ تراویح پڑھائی ہیں۔
عبداللہ امرتسری روپڑ

سوال:۔ تہجد میں کونسی سورت پڑھی جائے۔

جواب:۔ سورت کوئی مقرر نہیں جو چاہے پڑھے۔ ہاں وتروں میں سورہ اعلیٰ، سورہ قل یاایہاالکفرون ... بعض روایتوں میں اخیری رکعتوں میں قل ھو اللہ ... ملاحظہ ہو (مشکوٰۃ باب الوتر)

... انبالہ

... ۹ جولائی ۱۹۳۷ء

... ساری نماز ادا کرے۔

... اسماعیل گرھ شنکر

... بیماری غالب آجاتی ... گیارہ رکعت پڑھتے ... قضا نہیں ایک دن میں ایک رکعت ... اگر تین پڑھتے ہوں تو چار۔ پانچ پڑھتے ... بھی قضا ہے۔

... ۱۲ فروری ۱۹۳۷ء

فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون

فتاویٰ اہلحدیث

جلد دوم

از

مجتہد العصر حافظ عبداللہ محدث روپڑی

المتوفیٰ

۱۱ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ ۲۰ اگست ۱۹۶۴ء

شائع کردہ

ادارہ احیاء السنۃ النبویۃ

ڈی بلاک سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

(پاکستان)

وہابی اور قادیانی دھرم میں نماز جنازہ غائب پڑھانا جائز ہے

Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Namaz Janaza Gayab Padhana Jayaz Hai

ما اٰتٰکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا

فتاوے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جسے

خاکسار محمد فخر الدین مالک کتاب گھر قادیان

از سرنو منتخب و مرتب کیا

اللہ بخش سٹیم پریس قادیان باہتمام ... بخش

اکتوبر ۱۹۳۵ء

قیمت ایک روپیہ

ہدیہ برائے جماعت

۱۹)

سوال - سوال ہوا - کہ

طریق جائز ہے۔ جواب

نے ماتم اور شادی میں بہا

(۱۲۰)

سوال ہوا۔ کہ کسی کے مر

ہیں۔ فاتحہ خوانی ایک دعا

مسیح موعود علیہ السلام نے

کچھ نہیں ہوتا۔ پھر یہ سوال

جب نہیں کیا۔ تو کیا ضرورت

کہ اس رسم کی کچھ ضرورت

(۱۲۱) جنازہ غائب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ جو جنازہ میں شامل نہ ہوسکیں۔ وہ اپنے طور سے دعا کریں۔ یا جنازہ غائب پڑھ دیں۔ (بدر ۱۹ مئی ۱۹۰۸ء)

شہید کا جنازہ

ذکر تھا۔ کہ بعض جگہ چھوٹے گاؤں میں ایک ہی احمدی گھر ہے۔ اور مخالف ایسے متعصب ہیں۔ کہ وہ کافر کہتے ہیں کہ اگر کوئی احمدی مر جائے گا۔ تو ہم جنازہ بھی نہیں پڑھیں گے۔

جواب - حضرت اقدس نے فرمایا۔ کہ ایسے مخالفوں کا جنازہ پڑھ کر احمدی نے کیا لینا ہے۔ جنازہ تو دعا ہے۔ جو شخص خود ہی خدا کے نزدیک مغضوب علیہم میں ہے۔ اس کی دعا کا کیا اثر

MAQASAD SIRF YE BATANA HAI KI MIRZA WAHABI THA

Wahabi Qadiyani Bhai Bhai Dono Hum Aqida

جنازہ پر نماز پڑھی بعد اس کے کہ اس پر نماز پڑھی جا چکی تھی - جواب سوال دوم (۲) نماز جنازہ غائب پر پڑھنا درست ہے اور یہی مذہب ہے امام شافعی اور امام احمد اور جمہور سلف رحمہم اللہ کا حتی کہ ابن حزم نے کہا ہے کہ کسی صحابی سے غائب پر نماز جنازہ پڑھنے کی ممانعت نہیں آئی ہے عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی علی اصحمۃ النجاشی فکبر علیہ اربعا وفی لفظ قال توفی الیوم رجل صالح من الحبش فھلموا فصلوا علیہ فصففنا خلفہ فصلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیہ ونحن صفوف متفق علیہ کذا فی المنتقی قال القاضی الشوکانی فی شرحہ قد استدل بھذہ القصۃ القائلون بمشروعیۃ الصلوۃ علی الغائب عن البلد قال فی الفتح وبذلک قال الشافعی واحمد وجمھور السلف حتی قال ابن حزم لم یات عن احد من الصحابۃ منعہ انتھی -

سوال - کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ غائب کا جنازہ پڑھنا درست ہے یا نہیں اگر ہے تو بعد تین روز کے بھی جائز ہے یا نہیں - بینوا توجروا -

الجواب - غائب کا جنازہ پڑھنا جائز ہے اور یہی ہے مذہب امام شافعی اور امام احمد اور جمہور سلف کا اور تین روز کے بعد ... ہونے کی کوئی دلیل نہیں ہے صحیح بخاری اور ... یقول قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم قد ... فصلوا علیہ قال فصففنا فصلی النبی صلی ... حجر فتح الباری میں لکھتے ہیں استدل بہ علی ...

لہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحمہ نجاشی (بادشاہ) پر غائبانہ ... آدمی فوت ہو گیا ہے آؤ اور صف بناؤ اور نماز پڑھو سو ہم نے اس پر نماز پڑھی اور ہم صفوں میں کھڑے تھے کہ امام ... ہے جو غائبانہ جنازہ کے قائل ہیں امام شافعی احمد اور جمہور ... صحابی سے ثابت نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آ... پڑھو ہم نے صفیں بنائیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... پڑھنے کا ثبوت ملتا ہے امام شافعی احمد اور جمہور کا یہی

طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم ومسلمۃ

حضرت شیخ الکل فی الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی ۱۳۲۰ھ / ۱۹۰۲ء

کے

مکتوبہ اور مصدقہ فتاوی کا بے نظیر مجموعہ

فتاوی نذیریہ

مبوب و مترجم

جلد اوّل

ناشر

اہل حدیث اکادمی

کشمیری بازار لاہور

وہابی اور قادیانی دھرم میں نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنا جائز

Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Namaz Seene Per Hath Bandhna jayaz

یا نہیں، بینوا توجروا۔

الجواب: سینہ پر ہاتھ باندھنا نماز میں صحیح احادیث سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابت ہے۔ حدثنا یحیی بن هلب عن ابیه قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ینصرف عن یمینه وعن شماله ویضع یدہ علی صدرہ وصف یحیی الیمنی علی الیسری فوق المفصل رواہ الامام احمد فی مسندہ۔ اخبرنا ابو سعید احمد بن محمد الصوفی قال انبانا ابو احمد بن عدی الحافظ انبانا ابن ساعد حدثنا ابراهیم بن سعید حدثنا محمد بن حجر الحضرمی حدثنی سعید بن عبد الجبار بن وائل عن ابیه عن امه عن وائل بن حجر قال حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نهض الی المسجد ثم رفع یدیه بالتکبیر ثم وضع یمینه علی الیسری علی صدرہ رواہ البیهقی فی السنن الکبری۔ ان روایات سے سینہ پر ہاتھ باندھنا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں ثابت ہوگیا۔ واللہ اعلم۔

المجیب ابو البرکات محمد عبد الحی نقی عرف صدر الدین احمد حید رآبادی

طلب العلم فریضة علی کل مسلم ومسلمة

حضرت شیخ الکل فی الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی ۱۳۲۰ھ / ۱۹۰۲ء کے مکتوبہ اور مصدقہ فتاوی کا بے نظیر مجموعہ

فتاوی نذیریہ

مبوب و مترجم

جلد اوّل

ناشر

اہل حدیث اکادمی

کشمیری بازار لاہور

الجواب

سوال:۔ کیا فرماتے ہیں علما...

حدیث اور حنفیہ میں نزاع ہوئی، اور دو...

ایک محلہ کی مسجد میں ادا کرتے رہے...

ادا کرنا افضل ہے، پس اس محلہ کی مسجد کو...

چلے گئے، پس اس کے بعد چند آدمیوں...

نے فرمایا، کہ جو شخص بخیال سنت...

فرمایا، کہ اللہ کا ہاتھ اوپر جماعت کے...

چلی جاتی ہے اور بعض علماء نے یہ فرمایا...

عیدین ادا کرنا مکروہ معلوم ہوتا ہے اور...

ہوتا ہے پس ہم کو معلوم ہونا چاہیے کہ...

ل یحیی بن ہلب اپنے باپ سے روایت...

آپ نے دائیں بائیں جانب سلام پھیرا اور...

دوسری روایت میں ہے کہ آپ مسجد کی طرف تشر...

MAQASAD SIRF YE BATANA HAI KI MIRZA WAHABI THA

Wahabi Qadiyani Bhai Bhai Dono Hum Aqida

...زبان میں دعا کرنا

...کرتے ہیں کہ میاں خیرالدین صاحب ... دفعہ حضورؑ سیدنا مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ ... زبان میں دعا کرنی چاہیے لیکن جو کچھ ... انہیں الفاظ میں پڑھنا چاہیے مثلاً رکوع ... ربی الاعلیٰ وغیرہ پڑھ کر اور اس کے ... کہ "رکوع وسجدہ کی حالت میں قرآنی دعا ... ہے اور اعلیٰ شان رکھتا ہے اور رکوع اور ...زام کرنا چاہیے۔"

(سیرت المہدی جلد 2 صفحہ 166، 167)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

"ھوالناصر"

فِقہ المسیح

شریعت کے اصول اور فقہی مسائل سے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

مرتبہ

انتصار احمد نذر

(صدر شعبہ فقہ جامعہ احمدیہ ربوہ)

سینے پر ہاتھ باندھنا

محمد اسماعیل صاحب سرساوی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی تحریر کرتے ہیں کہ

"میں جو سینہ پر ہاتھ باندھتا تھا ایک دن مجھ سے پوچھا کہ حضرت صاحب یعنی مسیح موعود علیہ السلام کہاں ہاتھ باندھتے تھے؟ میں نے کہا سینہ پر۔ پس اسی روز سے میاں اسمٰعیل نے بھی سینہ پر بلاخوف ہاتھ باندھنے شروع کئے۔" (تذکرۃ المہدی صفحہ 296)

نماز میں ہاتھ ناف سے اوپر باندھنا

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمدؓ صاحب تحریر کرتے ہیں کہ بیان کیا مجھ سے مولوی سیّد محمد سرور شاہ صاحب نے کہ ایک دفعہ حضرت خلیفہ اوّل کے پاس کسی کا خط آیا کہ کیا نماز میں ناف سے اوپر ہاتھ باندھنے کے بارے میں کوئی صحیح حدیث بھی ملتی ہے؟ حضرت مولوی صاحب نے یہ خط

وہابی اور قادیانی دھرم میں سوتی موزوں پر مسح کرنا جائز

Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Sooti Moozon Per Masah Karna Jayaz

فتاوی نذیریہ

شیخ الکل حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی

★

ناشر

اہلحدیث اکادمی کشمیری بازار۔ لاہور

وللاجتہاد فیہ مسرح
لک سماسیاتی۔
واما القیاس
ایضا قیاسا علیھم
یصح ان یجال الحک
واما الخدشۃ
فلا یعلم بیقین ان
القیاس بالعلۃ ال
ھذا القیاس ماثبت
والمسح علی الخفین
فرق مخرج الخ فسنو
والحاصل انہ
لامن الکتاب ولامن
والثابت من الکتاب
وسلم فی المسح علی
فکیف یجوز المسح ع

فان قال المجوزون لما ثبت ان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم مسحوا علی الجوربین ثبت ان علی جواز المسح علیہما دلیل فان شان الصحابۃ رضی اللہ عنہم اجمعین اعلی من ان یعملوا عملا لیس

سے بہتر ہے، لیکن ان کے عمل میں ایک اور شبہ پیدا ہوتا ہے، وہ یہ کہ یہ فعل ایک ایسا کام ہے جس میں اجتہاد کو دخل ہے، اور جس میں اجتہاد کو دخل ہو صحابی کا وہ فعل مرفوع حکمی نہیں کہلا سکتا۔

باقی رہا قیاس کا مسئلہ کہ جب موزہ پر مسح جائز ہے تو قیاسا جراب پر بھی جائز ہونا چاہیئے، کیونکہ ان دونوں میں کوئی فرق مؤثر نہیں ہے، اس پر شبہ یہ ہے کہ اگر مسح موزہ کی کوئی علت منصوص ہوتی، تو اس علت کی بنا پر جراب کے مسح کو اس پر قیاس کر لیا جاتا، لیکن یہاں کوئی علت منصوص نہیں ہے، ممکن ہے ہم کوئی اور علت سمجھیں، اور حقیقت میں کوئی اور ہو، اگر سوال کیا جائے کہ صحابہ کی شان اس سے ارفع و اعلی ہے

Wahabi Qadiyani
Bhai Bhai
Dono
Hum Aqida

MAQASAD SIRF YE BATANA HAI KI MIRZA WAHABI THA

دھوتے تو انگلیوں میں خلال فرماتے۔ دانتوں کو انگلی سے اچھی طرح ملتے اور مسوڑھوں کو بھی صاف فرماتے تھے۔ (سیرت المہدی جلد 2 صفحہ 387)

موزوں پر مسح

موزوں پر مسح کا ذکر ہوا تو حضرت اقدس نے فرمایا کہ

سوتی موزہ پر بھی مسح جائز ہے اور آپ نے اپنے پائے مبارک کو دکھلایا جس میں سوتی موزے تھے کہ میں ان پر مسح کر لیا کرتا ہوں۔ (البدر 2 جنوری 1903ء صفحہ 77)

ا سوراخ ہو جاتا تو فوراً اس کو
رابوں پر جن کی ایڑی اور پنجہ
ہے؟ شریعت کے احکام کی
از کے صحیح محل کو نہیں سمجھتے۔
فت۔ انوار العلوم جلد 2 صفحہ 45)

اکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے
حب مرحوم نماز نہ پڑھا سکے۔
نے حکیم فضل الدین صاحب
یا کہ حضور تو جانتے ہیں کہ مجھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

"ھوالناصر"

فِقہ المسیح

شریعت کے اصول اور فقہی مسائل سے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

مرتبہ

انتصار احمد نذر

(صدر شعبہ فقہ جامعہ احمدیہ ربوہ)

وہابی اور قادیانی دھرم میں نماز میں تسمیہ بلند آواز سے پڑھنا جائز

Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Namaz Mein Tasmiya Buland Awaz Se Padhna JAYAZ

فتاویٰ اہلحدیث

جلد دوم

از

مجتہد العصر حافظ عبد اللہ محدث روپڑی

المتوفی

۱۱ ربیع الثانی سنہ ۱۳۸۴ھ ○ ۲۰ اگست سنہ ۱۹۶۴ء

شائع کردہ

ادارہ احیاء السنۃ النبویۃ

ڈی بلاک سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

(پاکستان)

حیوانیہ کو نماز میں مکروہ سمجھا گیا ہے۔ اقعاء

منع فرمایا تاکہ اقعاء کی شکل پیدا نہ ہو جا

نفی نہیں ہوگی۔ اور دونوں حدیثوں میں موا

قرائ

جہری نمازوں میں جہری بسم اللہ

سوال :۔ کیا قرأت بالجہر کے سا

انس ان النبی وابابکر وعمر کانو

سا

صحیح ہے ؟

جواب :۔ بسم اللہ دونوں طرح درست ہے خواہ سری پڑھے یا جہری آہستہ پڑھنے کی دلیل ہے جو آپ نے بیان کی ہے۔ اور جہر کی دلیل نعیم کی حدیث ہے جو انہوں نے حضرت ابوہریرہ رض سے روایت کی ہے۔ اور وہ نسائی میں ہے تفصیل کے لئے ہماری کتاب آمین ورفع الیدین ملاحظہ فرمائیں۔

عبد اللہ امرتسری روپڑی۔ ۲۵ رجب سنہ ۱۳۸۳ھ ۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۶۳ء

پہلی دو رکعت میں جہری قرأت کی وجہ

سوال :۔ فرض نماز کی پہلی دو رکعت میں امام بآواز بلند اور فاتحہ کے ساتھ دوسری سورۃ شامل کر کے پڑھتا ہے اور پچھلی دو رکعت خاموشی سے پڑھی جاتی ہیں۔ اور ان میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھی جاتی ہے حالانکہ فرض چار ہوں یا تین برابر درجہ ہو سکتے ہیں۔

جواب :۔ بلوغ المرام میں حدیث ہے پہلے نماز دو رکعت فرض ہوئی تھی پھر ہجرت کے بعد چار ہو گئی۔ فجر کی اس لئے دو رہی کہ اس میں قرأت لمبی ہوتی تھی اور مغرب دن کے وتر ہیں۔ اس لئے اس میں

MAQASAD SIRF YE BATANA HAI KI MIRZA WAHABI THA

Wahabi Qadiyani Bhai Bhai Dono Hum Aqida

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

"ھو الناصر"

فِقہ المسیح

شریعت کے اصول اور فقہی مسائل سے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

مرتبہ

انتصار احمد نذر

(صدر شعبہ فقہ جامعہ احمدیہ ربوہ)

رہے۔ تو بھی وہ اس قابل ہو سکتا ہے کہ ر

دے۔ غرض مدعا یہ ہے کہ نماز میں لذت ا

سے پیدا ہوتا ہے۔ جب تک اپنے آپ کو ع

ذاتی تقاضہ ہے نہ ڈال دے اُس کا فیضان

اعلیٰ درجہ کی لذت حاصل ہوتی ہے جس سے

تکبیر تحریمہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاح

ساکن کشمیر نے مجھ سے بذریعہ تحریر بیان کیا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نماز کی نیت با

کانوں تک پہنچاتے تھے یعنی یہ دونوں آپس

(سیرت المہدی جلد 1 صفحہ 744،745)

نماز میں بسم اللہ جہرًا یا سِرًّا دونوں طرح جائز ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ نے فرمایا:

بسم اللہ جہرًا اور آہستہ پڑھنا، ہر دو طرح جائز ہے۔ ہمارے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب (اللھم اغفرہ وارحمہ) جوشیلی طبیعت رکھتے تھے، بسم اللہ جہرًا پڑھا کرتے تھے۔ حضرت مرزا صاحب جہرًا نہ پڑھتے تھے ایسا ہی میں بھی آہستہ پڑھتا ہوں۔ صحابہ میں ہر دو قسم کے گروہ ہیں۔ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ کسی طرح کوئی پڑھے، اس پر جھگڑا نہ کرو۔ ایسا ہی آمین کا معاملہ ہے، ہر دو طرح جائز ہے۔ بعض جگہ یہود اور عیسائیوں کو مسلمانوں کا

وہابی اور قادیانی دھرم میں پگڑی پر مسح جائز ہے

Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Pagdi Per Masah jayaz Hai

فتاویٰ علمائے حدیث
کتاب الطہارۃ
ترتیب
ابوالحسنات علی محمد سعیدی مہتمم جامعہ سعیدیہ خانیوال
ناشر
مکتبہ سعیدیہ خانیوال (ملتان)

اور ہاتھ کا مسح تو کسی کے نزدیک جائز نہیں اس کے علاوہ جب ...
منافی کی دلیل نہیں ملتی، کیوں کہ مخالف تو بے وضو ہونے کی ...
تصریح ہے ھذا وضوء من لم یحدث ۔ حضرت العلام حافظ ...

الجواب صحیح علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغر...

سوال :۔ ایک شخص وضو کرنے کی حالت میں پگڑی پر مسح کرتا ...
پڑھتا ہے۔ اب سوال صرف یہ ہے کہ اس شخص کا وضو قائم رہتا ...

الجواب :۔ ایسی صورت میں وضو ٹوٹنے کی کوئی دلیل نظر سے نہیں گزری، پگڑی پر مسح قائلین کے نزدیک سر پر ہی مسح ہوتا ہے۔ واللہ اعلم (الاعتصام جلد ۲۱ ش ۱۳)

تشریح مسح سر کی کیفیت تین طرح ثابت ہے اس میں کسی محدث کو اختلاف نہیں، فقط سر پر مسح یا صرف دستار پر یا بعض سر پر اور بعض دستار پر جیسا کہ کتب حدیث میں مذکور ہے، مسح جب تک تو دستار سر پر ہے کسی کو اختلاف نہیں کیوں کہ نص حدیث سے ثابت ہے، مسح کے بعد دستار کا اتارنا ثابت نہیں اور اتارنے کی صورت میں اختلاف ہے اور بعض کے نزدیک مسح نہیں ٹوٹے گا اور نزد امام احمد بن حنبلؒ کے ٹوٹ جائیگا، جیسا کہ تحفۃ الاحوذی میں ہے۔ قرآن مجید میں ہے وَمَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۔ وہم اور گمان کے سوا ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے، حق کے مقابلہ میں وہم وگمان کوئی چیز نہیں، دستار کو مسح کے بعد اتارنا ثابت نہیں، لہٰذا قول امام احمد بن حنبلؒ زیادہ ارجح ہے۔ فافہم و تدبر

الراقم علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان

سوال :۔ وضو میں برائے مسح کان اور سر کے لئے علیحدہ علیحدہ پانی لینے کا کیا حکم ہے؟
الجواب :۔ حدیث شریف میں ہے الاذنان من الراس یعنی کانوں اور سر کو پانی ایک ہی کافی ہے۔

Wahabi Qadiyani
Bhai Bhai
Dono
Hum Aqida

MAQASAD SIRF
YE BATANA HAI
KI MIRZA
WAHABI THA

مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

فتاویٰ
حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محمد فخرالدین ملتانی مالک کتاب گھر قادیان
از سر نو منتخب و مرتب کئے

قیمت ایک روپیہ

... ہی کافی ہے۔ (بدر ۲۴ دسمبر ۱۹۰۸ء)
... جت
... بھی غنی ہے۔ ہر ایک امت اس ...
... رہتی ہے۔ ایمان کی جڑ بھی نماز ہے ...
... رت ہے۔ اے نادانو خدا کو حاجت ...
... ے۔ خدا کی طرف توجہ سے بگڑے ہوئے ...
... دور کردیتی ہے۔ (فتاویٰ احمدیہ صفحہ ۵۸)

... ے۔ تو جائز ہے کہ نہیں۔ امام علیہ السلام ...
... نے عرض کی۔ کہ احادیث میں ...
... ئی شخص اس بنا پر کہ حدیث میں ذکر ...
... کرے۔ تو کیا یہ جائز ہو جاویگا۔ ہرگز ...
(بدر ۲۴ جولائی ۱۹۰۸ء صفحہ ۶۔ الحکم ۱۰ اگست ...)

(۹۶) پگڑی پر مسح

(سوال) پگڑی پر مسح جائز ہے یا نہیں؟
(جواب) پگڑی پر مسح میں اختلاف ہے۔ میری سمجھ میں جائز ہے۔ (الحکم ۲۴ نومبر ۱۹۰۵ء)

(۹۷) لوگوں کے خود تراشیدہ وظائف سرود رقص پر فتوے

لوگوں نے اپنے شامت اعمال کو نہیں سوچا۔ ان اعمال خیر کو جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے تھے۔ ترک کردیا۔ اور ان کے بجائے خود تراشیدہ ورد وظائف داخل کرلئے۔ اور چند کافیوں کا حفظ کرلینا کافی سمجھا گیا۔ بلھے شاہ کی کافیوں پر وجد میں آتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ قرآن شریف کا جہاں